# عدالتی فیس ایکٹ ، ۱۸۷۰ء

آخری بار ترمیم : 11-03-1870

فہرست

# [۱] رسوم عدالت ایکٹ، ۱۸۷۰ء[۲]

## ☆[۳] ایکٹ نمبر ۷ بابت ۱۸۷۰ء

**[۱۱ مارچ، ۱۸۷۰ء]**

## باب اوّل

### ابتدائیہ

۱۔ ***مختصر عنوان۔*** یہ ایکٹ رسوم عدالت ایکٹ، ۱۸۷۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

---

۱ اس ایکٹ میں صوبہ سندھ پر اس کے نفاذ کے سلسلے میں بھی سندھ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۱۹۷۸ء اور سندھ آرڈیننس نمبر ۱ مجریہ ۱۹۸۴ء کی روسے ترمیم کر دیا گیا ہے۔

۲ یہ ایکٹ شمال مغربی صوبہ میں اس کے نفاذ میں (۱) شمالی مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۸ء (۲) شمال مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر ۷ امجریہ ۱۹۸۰ء (۳) شمال مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر ۴ مجریہ ۱۹۸۲ء (۴) شمال مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر ۴ مجریہ ۱۹۸۴ء کے ذریعے بھی ترمیم کیا گیا ہے۔

اس ایکٹ میں صوبہ بلوچستان پر اس کے اطلاق میں بلوچستان آرڈیننس نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۴ء کی روسے مزید ترمیم کی گئی ہے۔

☆ اعلامیہ پنجاب نمبر ۴۸۷ ۵/۸/۷۸ ۸۰۹ ۱ء ایس ٹی۔ ۱ مورخہ ۲۹ جولائی، ۱۹۷۸ء کو اعلامیہ پنجاب نمبر ۵۵۳/۸۰/۲۴۸ ۔ ایس ٹی۔ ا کی روسے مزید ترمیم کی گئی ہے براہ کرم دیکھئے جریدہ پنجاب غیر معمولی، ۱۹۸۰ء صفحہ ۲۲۲، مورخہ ۴ فروری، ۱۹۸۰ء

۳ بیان اغراض و وجوہ کے لئے دیکھئے جریدہ ہند، ۱۸۶۹ء حصہ پنجم، صفحہ نمبر ۵۷، کونسل میں کارروائی کے لئے دیکھئے ایضاً ۱۸۶۹ء ضمیمہ، صفحات ۱۱۷۹ اور ۱۳۵۲،، ایضاً ۱۸۷۰ء ضمیمہ، صفحات ۵۲، ۳۷۸، ۴۲۱، ۴۲۷، اور ۴۳۴۔

''فوجداری مقدمات'' اور ''دیوانی مقدمات'' میں پچیس ہزار روپے سے زائد رسوم عدالت کو منسوخ کرنے کے لئے دیکھئے سندھ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۱۹۷۸ء این ڈبلیو ایف پی آرڈیننس نمبر ۱۴ مجریہ ۱۹۷۸ء، حکومت بلوچستان کا اعلان نمبر ۵۔۱۰/۷۷ انتظامیہ قانونی ۱۶۸۴/ مورخہ ۲۷ جولائی، ۱۹۷۸ء (غیر معمولی جریدہ بلوچستان، ۱۹۷۸ء اجارہ نمبر ۵۹)؛ اور حکومت پنجاب کا اعلان نمبر ۴۸۷ ۵۔ ۸/۷۸/۸۰۹ ا ایس۔ ٹی، ا مورخہ ۲۹ جولائی، ۱۹۷۸ء (غیر معمولی جریدہ پنجاب۔ ۱۹۷۸ء، صفحہ ۱۰۹۷)

اس ایکٹ میں مقامی طور پر صوبوں میں ترمیم کی گئی ہے۔ ترمیمی قوانین کے لئے دیکھئے متعلقہ مقامی مجموعہ قوانین۔

یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یہ بلوچستان پر نفاذ پذیر ہوگا، ضابطہ قوانین برطانوی بلوچستان، ۱۹۱۳ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۱۳ء) کی دفعہ ۳ سے اس کا اطلاق بعض ترمیمات کے تابع جس حد تک کو یہ ایکٹ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں قابل اطلاق ہے بالائی تناول کے خارج کردہ علاقے میں پھیلا دیا جا چکا ہے، دیکھئے ضابطہ قوانین شمال مغربی سرحدی صوبہ (بالائی تناول) (خارج کردہ علاقہ)

ضابطہ قوانین، ۱۹۵۰ء۔

یہ ایکٹ جیسا کہ شمال مغربی صوبہ میں این ۔ ڈبلیو ۔ ایف ۔ پی ضابطہ نمبر ۲ بابت ۱۹۷۴ء کے آغازِ نفاذ سے فوراً قبل نافذ تھا صوبہ کے زیر انتظام قبائلی علاقوں، چترال، دیر، کلام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ علاقے پر این ڈبلیو ایف پی ضابطہ نمبر ۲ بابت ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۳ کی رو سے نفاذ کر دیا گیا ہے۔

اس ایکٹ میں صوبہ پنجاب پر اس کے نفاذ کے لئے پنجاب ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۸ کی رو سے ترمیم کی گئی۔

اس ایکٹ میں صوبہ سندھ پر اس کے نفاذ کے لئے سندھ ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۲ کی رو سے ترمیم کی گئی۔

ضابطہ قوانین این ڈبلیو ایف پی (بالائی تناول) (خارج کردہ علاقہ) ۱۹۵۰ء کی رو سے پھلیرا کے علاوہ بالائی تناول کے خارج کردہ علاقے پر بھی وسعت دی گئی ہے اور یکم جون، ۱۹۵۱ء سے مذکورہ علاقے میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے دیکھئے غیر معمولی جریدہ شمال مغربی سرحدی صوبہ، مورخہ یکم جون، ۱۹۵۱ء

اس ایکٹ کے صوبہ سندھ پر اس کے نفاذ کے لئے ترمیم کر دی گئی ہے، دیکھئے سندھ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۳۹ء۔ اس سے بلوچستان کے زیر اجارہ علاقہ جات پر بھی وسعت دی گئی ہے دیکھئے زیرہ اجارہ علاقے (فرمان قوانین، ۱۹۵۰ء (فرمان گورنر جنرل نمبر ۳ مجریہ ۱۹۵۰ء) اور بلوچستان کے وفاق شدہ علاقوں پر نفاذ کیا گیا ہے۔ دیکھئے جریدہ ہند، ۱۹۳۷ء حصہ اوّل، صفحہ ۱۴۹۹۔

☆ اس ایکٹ میں صوبہ پنجاب پر اس کے اطلاق پر پنجاب آرڈیننس نمبر ۱۴ مجریہ ۱۹۸۱ء اور آرڈیننس نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۳ء کی رو سے ترمیم کی گئی ہے۔

ع فرمان صدر مجریہ ۱۹۷۵ء دفعہ ۲ اور گوشوارہ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

**ایکٹ کی وسعت نفاذ۔** یہ [1][تمام پاکستان] پر وسعت پذیر ہوگا۔

**ایکٹ کا آغاز نفاذ۔** اور یہ یکم اپریل، ۱۸۷۰ء سے نافذ العمل ہوگا۔

[2][۲ الف **''متعلقہ حکومت'' کی تعریف۔** اس ایکٹ میں ''متعلقہ حکومت'' [3][وفاقی حکومت] کے تحت کام کرنے والے کسی افسر کے روبرو پیش کی گئی یا پیش کی جانے والی دستاویزات سے متعلق، فیسوں یا ٹکٹوں کی نسبت وہ حکومت، اور دیگر بسوں یا ٹکٹوں کی نسبت، صوبائی حکومت مراد ہے۔]

---

1. مرکزی قوانین، آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ را کتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی بجائے تبدیل کیا گیا جسے فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی بجائے تبدیل کیا گیا تھا۔
2. دفعہ ۱ الف فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے شامل کی گئی ہے۔ عبارت ''متعلقہ حکومت'' دفعات ۲۶، ۲۷، ۳۴ اور ۳۵ میں آتی ہے۔
3. فرمان وفاقی تطبیق، ۱۹۷۵ء کے آرٹیکل ۲ اور گوشوارہ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۲۔ [1]["اعلیٰ حاکم مجاز محاصل" "بیان کردہ"] فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کردیا گیا۔

---

## باب دوم

### عدالت ہائے عالیہ میں فیسیں [2]☆ ☆ ☆

**۳۔ عدالت عالیہ میں فیسیں صیغہ ابتدائی پر عائد ہوں گی۔** [3][عدالت ہائے عالیہ] کے کلرکوں اور افسران (شیرف اور اٹارنی کے علاوہ) کی طرف فی الوقت واجب الادا فیسیں؛

یا اس ایکٹ سے منسلکہ پہلے جدول کے نمبر ۱۱ اور دوسرے جدول کے نمبر ۷، ۱۲، [4]☆ ، ۲۰ اور ۲۱ کے تحت مذکورہ

ہر عدالت میں واجب الادا ؛

[5] ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

---

[1] وضع شدہ قوانین کی تنسیخ سے متعلق اصل دفعہ ۲، قانون تنسیخ، ۱۸۷۰ء (نمبر ۱۴ بابت ۱۸۷۰ء) کی رو سے منسوخ کردی گئی تھی۔ ایک دفعہ معرف بہ "اعلیٰ حاکم مجاز محاصل" کا رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۰۱ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کردیا گیا تھا، اور قانون تنسیخ و ترمیم، ۱۹۱۷ء (نمبر ۲۴ بابت ۱۹۱۷ء) کی رو سے خفیف سی ترمیم کردی گئی تھی۔ "اعلیٰ حاکم مجازی محاصل" کی تعریف کے لئے اب دیکھئے شقات عامہ ایکٹ، ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۳ (۱۹ الف)۔

[2] الفاظ "پریذیڈنسی قصبات میں عدالت مطالبہ خفیفہ" مرکزی قوانین (اصلاح قانون موضوعہ)، آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۹۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (مؤثر بہ عمل ۱۴ را کتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے حذف کردیئے گئے۔

[3] اصل الفاظ اور ہندسے جو کہ ترمیم اور تنسیخ ایکٹ، ۱۹۱۷ء (نمبر ۲۴ بابت ۱۹۱۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل اور فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء علی الترتیب فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی جدول اور آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (مؤثر بہ عمل ۱۴ را کتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے مذکورہ بالا طور پر پڑھے جانے کے لئے ترمیم کردی گئی۔

[4] نمبر "۱۶" ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کردیا گیا۔

[5] الفاظ "اور پریذیڈنسی قصبات اور ان کے کئی دفاتر میں عدالت مطالبہ خفیفہ میں فی الوقت واجب الادا فیسیں" فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کردیئے گئے۔

بعدازیں ظاہر ہونے والے طریقے سے جمع کرے گا۔

**۴۔ عدالت عالیہ میں ان کی غیر معمولی اختیار سماعت میں، دستاویزات وغیرہ پر کئے جانے کی فیس۔**
اس ایکٹ سے منسلکہ جدول اول یا دوم میں مصرحہ صورتوں میں کوئی دستاویز، جو کہ قابل وصولی فیس ہو، پر کی جائے گی، پیش کی جائے گی یا مسل تیار کی جائے گی، یا وصول کی جائے گی یا کسی بھی[1] ☆ عدالت عالیہ میں اس کے غیر معمولی

اصل دیوانی اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے مذکورہ عدالت کے سامنے پیش ہونے والا مقدمہ؛ یا غیر معمولی اصل فوجداری اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے؛

**ان کے اختیار سماعت مرافعہ میں**، یا مذکورہ عدالت کے یا کسی ڈویژن عدالت کے[2] [ایک یا زائد ججوں کے فیصلوں (ان فیصلوں کے علاوہ جو عدالت اصل دیوانی اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے)] سے متعلق اپیلوں پر اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے؛ یا اس کے زیر نگرانی عدالتوں سے متعلق اپیلوں پر اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے؛

بطور عدالت استصواب یا نظر ثانی یا عدالت استصواب یا نظر ثانی کے طور پر اپنا اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے؛

---

۱؎ لفظ ''مذکورہ'' آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ نفاذ پذیر از ۱۴/۱۴ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۲؎ رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۲ء (نمبر ۹ بابت ۱۹۲۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''دو کا فیصلہ'' کی بجائے تبدیل کر دیئے گئے۔

تاوقتیکہ مذکورہ دستاویز کی نسبت اتنی فیس کی رقم ادا کی گئی ہو جو اس رقم سے کم نہ ہو جو کسی بھی مذکورہ جدول میں مذکورہ دستاویز کے لئے مناسب فیس کے طور پر ظاہر کی گئی ہو۔

**۵۔ فرق کی صورت میں ضرورت یا فیس کی رقم کے طور پر طریقہ کار۔** جب کسی افسر کا یہ فرض ہو کہ وہ یہ دیکھے کہ آیا اس باب کے تحت کوئی فیس ادا کی گئی ہے، اور کسی مدعی یا اٹارنی کے مابین فیس یا اس کی مقدار کی ادائیگی کی ضرورت کے پیش نظر کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو سوال یہ ہوگا کہ کسی بھی[۱] ☆ عدالت عالیہ میں کب اختلاف پیدا ہوا، ٹیکس عائد کرنے والے افسر کو بھیجا جائے گا، جس کا اس پر فیصلہ حتمی ہوگا، سوائے جبکہ سوال یہ ہو، اس کی رائے میں، عام میں سے ایک ایسی صورت میں وہ اسے حتمی فیصلے کے لئے مذکورہ عدالت عالیہ یا عدالت عالیہ کے مذکورہ جج کو بھیجے گا جیسا کہ چیف جسٹس خواہ عمومی یا خصوصی طور پر اس حوالے سے تقرر کرے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆[۲]

چیف جسٹس اعلان کرے گا کہ اس دفعہ کے پہلے پیراگراف کے مفہوم میں افسر محصول کون ہوگا۔

---

۱ لفظ ''مذکورہ'' مرکزی قوانین (اصلاح قانون موضوعہ)، آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دیا گیا (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰/۱۹۵۵ء)۔

۲ بحوالہ عین ماقبل اصل پیراگراف حذف کر دیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰/۱۹۵۵ء)۔

## باب سوم

## دیگر عدالتوں اور سرکاری دفاتر میں فیسیں

۶۔ **مفصل عدالتوں یا سرکاری دفاتر میں دستاویزات کے پر، وغیرہ کرنے کی فیسیں۔** سوائے مذکورہ بالا وضع کردہ عدالتوں کے کہ اس ایکٹ کے منسلکہ جدول اول یا دوم میں قابل ادا مصرحہ کسی بھی قسم کی کوئی دستاویز پر نہیں کی جائے گی، اس کی نمائش نہیں ہوگی یا کسی بھی عدالت انصاف میں ریکارڈ کی جائے گی، یا کوئی سرکاری افسر اسے وصول کرے گا یا مہیا کرے گا، تاوقتیکہ مذکورہ دستاویز کی نسبت اتنی رقم ادا کرے جو مذکورہ جدول میں سے کسی میں مذکورہ دستاویز کے لئے مناسب فیس کی نشان زدہ رقم سے کم نہ ہو۔

۷۔ **رقم کے لئے بعض مقدمات میں قابل ادا فیسوں کا تخمینہ۔** اس ایکٹ کے تحت بعد ازیں مذکورہ مقدمات میں قابل ادا فیس کی رقم کا حسب ذیل طریقے سے تخمینہ لگایا جائے گا:۔۔

(اوّل) زر کے مقدمات میں (بشمول نقصان یا معاوضہ یا سالانہ وظائف کے حساب کے بقایا جات، یا دیگر میعادی واجب الادا رقوم) دعویٰ شدہ رقوم کے مطابق؛

(دوم) **حساب رکھنے اور سالانہ وظائف؛** یا میعادی طور پر واجب الادا دیگر رقوم کے مقدمات میں، شئے متنازعہ نالش کی مالیت کے مطابق، اور مذکورہ مالیت اس رقم سے دس گنا متصور ہوگی جس کا ایک سال کے لئے واجب الادا ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہو؛

(سوم) **بازاری مالیت رکھنے والی جائیداد منقولہ کے لئے؛** جائیداد منقولہ کی نالشات میں سوائے زر کے، جہاں شئے متنازعہ کی بازاری مالیت ہو، مذکورہ مالیت کے مطابق جس تاریخ کو دعویٰ دائر کیا گیا؛

(چہارم) حسب ذیل نالشات میں، ۔۔۔۔

(الف) **بازاری مالیت نہ رکھنے والی منقولہ جائیداد کے لئے؛** جائیداد منقولہ کے لئے جبکہ شئے متنازعہ کی کوئی بازاری مالیت نہ ہو، مثلاً، استحقاق سے متعلق دستاویزات کی صورت میں؛

(ب) **مشترکہ خاندان کی جائیداد میں حصہ کے حق کا نفاذ؛** کسی جائیداد میں اس بنیاد پر کہ مشترکہ خاندان کی جائیداد ہے میں حصہ کے حق کا نفاذ؛

(ج) **استقراریہ ڈگری اور حکم دادرسی کے لئے؛** استقراریہ ڈگری یا فرمان کا حصول، جبکہ

متلزمہ دادرسی کی استدعا کی گئی ہو؛

(د) **حکم امتناعی حاصل کرنے کے لئے**؛حکم امتناعی حاصل کرنا؛

(ہ) **حق آسائش کے لئے**:اراضی پیدا ہونے والے کی دادرسی کے حق کے لئے

(جو اس میں بصورت دیگر مذکور ہو)اور

(و) حسابات کے لئے۔۔۔۔

اس رقم کے مطابق جس پر دادرسی عرضی دعویٰ یا یادداشت اپیل کی مالیت پر چاہی گئی ہو،

مذکورہ تمام نالشات میں مدعی وہ رقم بتائے گا جس پر وہ دادرسی چاہتا ہو۔

[۱] ☆ ☆ ☆

(پنجم) **اراضی مکانات اور باغات کے قبضے کے لئے**؛اراضی،مکانات اور باغات کے قبضے کی نالشات

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شئے متنازعہ کی مالیت کے مطابق،اور مذکورہ مالیت حسب ذیل متصور ہوگی۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ شئے متنازعہ اراضی ہو،اور

(الف) جبکہ اراضی کل محال تشکیل دیتی ہو یا محال کا ایک قطعی جزو ہو،جس کی حکومت کو سالانہ

مالگزاری ادا کی جاتی ہو؛

یا مذکورہ محال کا ایک جزو مبنی ہو اور کلکٹر کے رجسٹر میں مذکورہ مالگزاری کی

علیحدہ تشخیص مندرج ہو،اور مذکورہ مالگزاری کا بندوبست استمراری ہو،اس طرح قابل ادا

مالگزاری کا دس گنا ہو؛

---

[۱] الفاظ ''اور مجموعہ ضابطہ دیوانی کے احکام،دفعہ اکتیس،نافذ ہوگی اگر،لفظ''دعویٰ'' کے لئے،الفاظ''دادرسی چاہی گئی''تبدیل کردیے گئے''ترمیمی قانون،۱۸۹۱ء(نمبر۲ ابابت ۱۸۹۱ء)کی رو سے منسوخ کردیے گئے۔

(ب) جبکہ اراضی ایک **مکمل** محال، یا محال کا ایک قطعی جزو ہو، جس کی حکومت کو سالانہ مالگزاری ادا کی جاتی ہو، یا مذکورہ محال کا ایک جزو منتج ہو اور مذکورہ بالا طور پر مندرج ہو؛

اور مذکورہ مالگزاری کا بندوبست شدہ ہو، لیکن استمراری نہیں، اس طرح واجب الادا مالگزاری کا پانچ گنا ہوگا؛

(ج) جبکہ اراضی کی نسبت کوئی مالگزاری ادا نہ کی جاتی ہو یا مال گزاری کا کوئی جزو معاف ہو یا مالگزاری کے عوض کو مقررہ رقم وصول کی جاتی ہو، اور تاریخ ادخال دعویٰ سے عین قبل گزشتہ سال کے دوران اراضی سے خالص منافع جات حاصل ہو۔۔۔

مذکورہ منافع جات کا پندرہ گنا، لیکن جبکہ مذکور اراضی سے کوئی منافع حاصل نہ ہو۔۔تو مالیت وہ تعداد متصور ہوگی جس کو عدالت قرب و جوار کی ویسی کی اراضی کی قیمت کے لحاظ سے اس اراضی کی قیمت کی تشخیص کردے؛

(د) جب اراضی مذکورہ کسی ایسی محال کا جزو ہو جس کی نسبت مالگزاری حکومت کو ادا کی جاتی ہو، لیکن مذکورہ محال کا قطعی جزو نہ ہو اور مذکورہ بالا طور پر اس پر کوئی علیحدہ مالگزاری مشخص نہ ہوئی ہو تو مالیت مذکورہ اس اراضی کا بازاری نرخ متصور ہوگی:

[فقرہ شرطیہ بمبئی پریذیڈنسی کے مطابق ہے۔] فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

**تشریح**۔لفظ ''محال'' جیسا کہ اس پیراگراف میں استعمال کیا گیا ہے سے وہ اراضی مراد ہے جس پر مالگزاری عائد ہو اور جس کی بابت مالک اراضی پاکستان یا رعیت نے حکومت کے ساتھ علیحدہ معاہدہ کیا ہو اور مذکورہ معاہدہ کے نہ ہونے کی صورت میں علیحدہ تشخیص شدہ مالگزاری عائد ہوگی؛

(ہ) **مکان یا باغات کے لئے**؛ جبکہ شئے متنازعہ مکان یا باغ ہو، تو مالیت اس مکان یا باغ کی بازاری قیمت کے مطابق ہوگی۔

(ششم) **نالشات استقرار حق شفعہ میں:** اراضی، مکان یا باغ کی مالیت (اس دفعہ کے پیرا پنجم کے مطابق حساب کیا گیا ہو) کے مطابق جس کی بابت شفعہ کا دعویٰ کیا جائے۔

(ہفتم) **نالشات مالیہ اراضی کے منتقل الیہ کے حق میں:** نالشات مالیہ اراضی کے منتقل الیہ کے حق میں دعویٰ دائر کرنے کی تاریخ سے عین ایک سال قبل کے خالص منافع جات کا پندرہ گنا؛

(ہشتم) **قرقی منسوخ کرنا:** قرقی اراضی یا قرقی حقیقت اراضی پر قرقی حقیقت مالگزاری کی واگذاشت کی نالشوں میں اس رقم کے مطابق جس کے مطابق اراضی یا حقیقت قرق ہوئی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جب مذکورہ رقم اراضی یا حقیقت کی مالیت سے بڑھ جائے تو فیس کا حساب اس طرح کیا جائے گا کہ گویا نالش قبضہ اراضی یا حقیقت مذکورہ کی بابت ہوئی ہو۔

(نہم) **انفکاک کرنا:** نالشات جو جائیداد کے حصول کیلئے مرتہن کے نام دائر کی جائیں، روکنے کے لئے اور روک دینا نالشات بیعیات میں جو مرتہن کی جانب سے رہن کو روکنے کے لئے دائر کی جائیں، یا، جبکہ رہن مشروط بیع ہو تو تکمیل بیع کی نالشوں میں، اس اصل زر کے مطابق جس کی صراحت رہن نامہ میں کردی گئی ہو۔

(دہم) **تعمیل مختص کے لئے:** تعمیل مختص کی نالشات میں،---

(الف) اگر بیع کا معاہدہ ہوا تو عوضانہ کی رقم کے مطابق؛

(ب) اگر رہن کا معاہدہ ہوا ہو تو، اس رقم کے مطابق جس کی بابت کفالت کی گئی ہو؛

(ج) اگر پٹہ کا معاہدہ ہوا ہو تو، جرمانے یا پریمیم (اگر کوئی ہو) کی مجموعی رقم کے مطابق اور میعاد کے پہلے سال کے دوران ادائیگی کا طے شدہ لگان؛

(د) اگر تعمیل کسی فیصلہ کی کرانی ہو تو، جائیداد متنازعہ کی قیمت یا مالیت کے مطابق۔

(یازدہم) **زمیندار اور کرایہ دار کے مابین:** زمیندار اور کرایہ دار کے درمیان حسب ذیل نالشات میں،---

(الف) کسی پٹہ کے مدمقابل کے کرایہ دار کی طرف سے حوالگی کے لئے؛

(ب) قبضہ کا حق رکھنے والے کرایہ دار کی طرف سے لگان میں اضافہ کے لئے؛

(ج) کسی پٹہ کے مالک کی طرف سے حوالگی؛

[1](ج ج) کسی کرایہ دار کی طرف سے کسی جائیداد غیر منقولہ کی وصولیابی کے لئے،

بشمول وہ کرایہ دار جو کرایہ داری کے تعین سے بعد قابض ہو؛

(د) بے دخلی کے نوٹس کے مقدمہ کی پیروی کرنا؛

(ہ) [2][جائیداد غیر منقولہ] جس سے کرایہ دار کو زمیندار نے غیر قانونی طور پر نکال دیا ہو، کا قبضہ حاصل کرنا، اور

(و) لگان میں تخفیف کے لئے، ----

[2][جائیداد غیر منقولہ] جس کی نسبت نالش دائر کی جائے دعویٰ دائر کرنے کی تاریخ سے عین قبل سال کے لئے اس کے مطابق لگان کی رقم۔

---

[1] رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۰۵ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۰۵ء) کی دفعہ ۲ (۱) کی رو سے شامل کی گئی۔

[2] بحوالہ عین ماقبل دفعہ ۲ (۲) کی رو سے ''اراضی'' کی بجائے تبدیل کئے گئے۔

[۱] [دوازدھم۔ ایسے مقدمات جو اس دفعہ میں صریحاً لازمی نہیں بمطابق دعویٰ شدہ مالیت کے، لیکن مذکورہ مالیت اس مالیت سے کم نہیں ہوگی جو کہ رسوم عدالت کو پندرہ سے کم پر نہ متوجہ کرے۔]

۸۔ **معاوضہ سے متعلق فرمان کے خلاف یادداشت اپیل پر فیس۔** اس ایکٹ کے تحت یادداشت اپیل پر واجب الادا فیس کی رقم جو کہ سرکاری مقاصد کے لئے [۲] حاصل کی جانے والی اراضی کے لئے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت معاوضے سے متعلق ہو، اس کا شمار اپیل کنندہ کو دی جانے والی اور اس کی طرف سے طلب کی جانے والی رقم کے درمیان فرق کے مطابق کیا جائے گا۔

۹۔ **خالص منافع جات کے بازاری مالیت معلوم کرنے کا اختیار۔** (۱) اگر عدالت یہ سوچنے کی وجہ رکھتی ہو کہ کسی اراضی، مکان یا باغ جیسا کہ دفعہ ۷ پیرا ۵ اور ۶ میں محولہ ہے، سالانہ خالص منافع یا بازاری مالیت، کا تخمینہ لگایا گیا ہے تو عدالت اس میں محولہ کسی مقدمے میں واجب الادا فیس کا شمار کرنے کی غرض سے کسی مناسب شخص کے نام ایک کمیشن اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ وہ ایسی مقامی یا دیگر تحقیقات کرے جو وہ مناسب سمجھے، اور اس سے متعلق عدالت کو رپورٹ بھیجے۔

---

۱ رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء، (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کر دیا گیا۔

۲ اب دیکھئے حصول اراضی ایکٹ، ۱۸۹۴ء، (نمبر ۱ بابت ۱۸۹۴ء)۔

**۱۰۔ طریقہ کار جبکہ غلط طور پر خالص منافع جات یا بازاری مالیت کا تخمینہ لگایا گیا ہو۔** (۱) اگر مذکورہ تحقیقات کے نتیجے میں عدالت یہ سمجھتی ہو کہ خالص منافع یا بازاری مالیت کا غلط تخمینہ لگایا گیا ہے تو، عدالت، اگر تخمینہ زائد ہو تو مذکورہ ادا شدہ زائد فیس کی بازگشت کا اختیار رکھتی ہے۔ لیکن اگر تخمینہ کم ہو تو عدالت مدعی کو وہ اضافی رقم ادا کرنے کا کہے گی جو اسے ادا کرنا ہوتی اگر مذکورہ بازاری مالیت یا خالص منافع کا صحیح صحیح تخمینہ لگایا گیا ہوتا۔

(۲) ایسی صورت میں مقدمے کی کارروائی ملتوی رکھی جائے گی جب تک کہ اضافی فیس ادا نہیں ہو جاتی۔ اگر اضافی فیس ایسی مدت کے اندر جیسا کہ عدالت مقرر کرے ادا نہ ہو تو مقدمہ خارج کر دیا جائے گا۔

☆[ل] ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

---

ل شق (سوم) ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کر دی گئی۔ یہ شق حسب ذیل تھی:
"مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۸۰ کی بحسبہٖ تعبیر کی جائے گی گویا کہ الفاظ "کسی بھی جائیداد کی مالیت بازاری یا شامل کیا گیا ہے لفظ "تحقیق کرنا"، اور گویا کہ الفاظ یا سالانہ خالص منافع کی تلافی کے بعد شامل کیا گیا تھا۔

ل[۱۱۔(۱)] **ایسی صورت میں طریق کار جبکہ زرواصلات ڈگری شدہ رقم سے متجاوز ہوں۔** ایسے مقدمات کی صورت میں جو کہ زرواصلات یا جائیداد غیر منقولہ مع واصلات سے متعلق یا کسی حساب کے لئے دائر کئے جائیں، اگر زرواصلات یا رقم ڈگری شدہ اس رقم سے زائد ہو جس کا مدعی نے دعویٰ کیا ہو یا جس کی بابت فیس لگائی ہو تو ڈگری کا اجراء اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک واقعی اداشدہ رقم اور اس رقم کے مابین جو کل منافع یا ڈگری شدہ رقم کے شامل رہنے کی صورت میں واجب الادا ہوتی اگر وہ افسر مجاز کے پاس داخل کی جاتی۔

جب زرواصلات کی رقم کی ڈگری کے اجراء کے دوران تشخیص کی جائے اور اگر تشخیص شدہ منافع جات اس منافع سے بڑھ جائے جس کا دعویٰ کیا گیا ہو تو اجرائے ڈگری کی مزید کارروائی ملتوی رکھی جائے جب تک کہ فی الواقع داخل کردہ رقم اور کل زرواصلات کے مابین فرق کو جو کہ زرواصلات تشخیص شدہ کے شامل رہنے کی صورت میں واجب الادا ہوتی، ختم نہ کردیا جائے اگر اضافی فیس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر داخل نہ کی گئی تو مقدمہ خارج کردیا جائے گا۔

---

ل دفعہ ۱۱ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے دوبارہ نمبر دیا گیا۔

[1][(۲) **واپس کرنا جبکہ ڈگری شدہ رقم زرواصلات سے کم ہو۔** جب ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ کسی مقدمہ میں، ادا شدہ کورٹ فیس اس فیس کی رقم سے زائد کی جائے جو کہ ڈگری شدہ رقم کی مالیت کے مقدمے میں واجب الادا ہوتی، تو ڈگری یافتہ شخص مذکورہ اضافی ادا شدہ رقم واپس لے سکنے کا استحقاق رکھے گا۔]

۱۲۔ **(اوّل) مالیت سے متعلق بحث کا تصفیہ۔** کسی عرضی دعویٰ یا اپیل کی یادداشت پر اس باب کے تحت واجب الادا کسی فیس کی رقم کا تعین کرنے کی غرض سے کسی مالیت سے متعلق کسی بھی تنازعہ کا فیصلہ عدالت کرے گی، جو مذکورہ عرضی دعویٰ یا یاداشت میں، جیسی بھی صورت ہو، دائر کی گئی ہو اور مقدمے کے شریک گروہوں کے مابین مذکورہ تصفیہ حتمی ہوگا۔

**(دوم)** لیکن جب مذکورہ مقدمہ، عدالت اپیل، استصواب، یا نظر ثانی عدالت کے رُوبرُو پیش کیا جائے اگر عدالت یہ سمجھے کہ محاصل کے تعین کے سلسلے میں مذکورہ متنازعہ کا غلط فیصلہ کیا گیا ہے تو عدالت اس فریق کو جس نے مذکورہ فیس ادا کی ہو حکم دے گی کہ وہ اتنی اضافی فیس ادا کرے جو کہ اسے اس صورت میں ادا کرنا ہوا اگر متنازعہ کا فیصلہ درست ہوتا اور دفعہ ۱۰ پیرا (دوم) کے احکام نافذ ہوں گے۔

۱۳۔ **اپیل کی یادداشت پر ادا کی گئی فیس۔** اگر کوئی اپیل یا عرضی دعویٰ، کسی نچلی عدالت میں [2][مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء] میں محولہ وجوہات کی بناء پر مسترد کر دی گئی ہو یا اگر اپیل میں کسی مقدمے کی یاددہانی ہو، [3][مذکورہ مجموعہ قوانین کے جدول اوّل کے فرمان نمبر ۴۱ کے قاعدہ ۲۳] میں محولہ وجوہات کی بناء پر، نچلی عدالت کی طرف سے نظر ثانی کے لئے دوبارہ واپس لینے کا حکم ہو، تو عدالت مجاز مرافعہ اپیل کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ دے گی جس کی رو سے اسے کلکٹر سے اپیل کی یادداشت پر ادا کی گئی کل رقم واپس لینے کا مجاز بنایا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر، اپیل میں واپسی کی صورت میں، حکم نامہ واپسی کل شئے متنازعہ نالش پر حاوی نہیں ہوگا، مذکورہ سرٹیفکیٹ کی رو سے اپیل کنندہ اس فیس سے زیادہ واپس لینے کا مجاز نہیں ہوگا نالش میں واپسی کی نسبت مذکورہ شئے متنازعہ کے کسی حصہ یا حصوں پر اصل میں واجب الادا ہوتے۔

---

[1] رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۳ کی رُو سے اضافہ کیا گیا۔

[2] وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رُو سے ''مجموعہ ضابطہ دیوانی'' سے تبدیل کیا گیا۔

[3] بحوالہ عین ماقبل ''مذکورہ مجموعہ قوانین کی دفعہ ۳۵۱'' کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۱۴۔ **فیس برائے درخواست فیصلہ نظر ثانی کی واپسی ۔** جب کوئی[1] درخواست ڈگری ہونے کی تاریخ کے نوے ایام کے اندر یا اس کے بعد فیصلہ کی نظر ثانی کے لئے داخل کی جائے تو عدالت، بشرطیکہ تاخیر درخواست گزار کے تساہل کی بناء پر نہ ہوتی تو، اپنی صوابدید کے مطابق، اسے ایک سرٹیفکیٹ عطاء کرے گی جس کی رو سے وہ اتنی اداشدہ فیس واپس لے سکے گا جو اس رقم سے زیادہ ہو جو اس صورت میں دی جاتی جبکہ درخواست[2] مذکور دن سے پہلے داخل کی جاتی۔

۱۵۔ **واپسی جبکہ عدالت اس کے سابقہ فیصلے کو خطاء کی وجوہ پر ترمیم یا منسوخ کرے۔** جب کوئی درخواست فیصلہ پر نظر ثانی کے لئے منظور کر لی جائے اور جبکہ مقدمے کی مکرر سماعت پر، عدالت اپنے سابقہ فیصلہ کو کسی قانونی یا واقعاتی سقم کی بناء پر منسوخ کر دے یا اس میں ترمیم کر دے تو عدالت اپیل کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ دے گی جس کی رو سے وہ [3][درخواست] پر اداشدہ فیس سے زیادہ ادا کردہ فیس کلکٹر سے واپس لینے کا مجاز ہو گا جو اس ایکٹ کی جدول دوم نمبر ا شق (ب) یا شق (د) کے تحت مذکورہ عدالت میں کسی اور درخواست پر واجب الادا ہوتی۔

لیکن اس دفعہ کے پہلے حصے کی رو سے درخواست گزار مذکورہ سرٹیفکیٹ کا مجاز نہیں ہو گا، جبکہ تنسیخ یا ترمیم فیصلہ اول کلیتہً یا جزواً تازہ ترین شہادت پیش کرنے کی وجہ سے عمل میں آئے جو اصل سماعت کے وقت پیش ہو سکتی تھی۔

۱۶۔ [اضافی فیس جبکہ مسئول الیہ ڈگری کے بغیر اپیل یافتہ حصہ پر عذر اٹھائے۔] مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی رو سے منسوخ کر دی گئی۔

۱۷۔ **مختلف اقسام کے مقدمات۔** جب کسی مقدمہ میں دو یا زیادہ شئے متنازعہ بیان کی جائیں تو عرضی دعوٰی یا یاداشت اپیل پر فیس کی مجموعی رقم واجب الوصول ہو گی جو مقدمات میں عرضی دعوٰی یا یاداشت اپیل میں مذکورہ شئے متنازعہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ہوتی جو اس ایکٹ کے تحت مذکورہ شئے متنازعہ کے لئے مستوجب ہوتی۔

اس دفعہ کے ماقبل حصے میں مذکورہ امر [4][مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء)] کی دفعہ ۹ کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو متاثر نہیں کرے گا۔

---

[1] فیصلے کی نظر ثانی کے لئے درخواست کی بابت دیکھئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۱۱۴ اور فرمان نمبر ۴۷ کے جدول اوّل۔

[2] دیکھئے جدول ا، نمبر ۴ اور ۵، ذیل میں۔

[3] رسوم عدالت ایکٹ (۱۸۷۰ء) ترمیمی ایکٹ، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ا، (اس ایکٹ کی ترمیم) "عرضی دعوٰی یا یاداشت اپیل" کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[4] وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) دفعہ ۳ اور جدول ۲ کے ذریعے "مجموعہ ضابطہ دیوانی" سے تبدیل کیا گیا۔

۱۸۔ **استغاثہ کے تحریری بیانات**۔ جب کسی ایسے شخص کا پہلا اور واحد اظہار جو جس بیجا یا مزاحمت بیجا یا کسی اور جرم کی بابت نالش کرے، سوائے اس کے جس کی علت میں گرفتاری بلا وارنٹ ہو سکتی ہے اور جس نے پہلے کوئی ایسی درخواست دائر نہ کی ہو جس پر اس ایکٹ کی رو سے فیس عائد کی جا چکی ہو، [1][مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)] کے احکام کے تحت قلمبند کیا جائے تو مستغیث کو آٹھ آنہ فیس ادا کرنا پڑے گی، تاوقتیکہ عدالت مذکورہ ادائیگی کو مناسب سمجھے۔

۱۹۔ **بعض دستاویزات کا استثناء**۔ اس ایکٹ میں مذکورہ کوئی امر حسب ذیل دستاویزات کو کسی فیس کے قابل ادا ہونے سے مستثنیٰ قرار نہیں دے سکیگا۔

(اوّل) مقدمہ دائر کرنے یا اس کی پیروی کرنے کا مختار نامہ جب کہ اس کی سماعت کوئی افسر، وارنٹ افسر، غیر کمیشن یافتہ افسر، [2][پاکستان آرمی] کے پرائیویٹ اشخاص جو سول ملازمت میں نہ ہوں، کر رہا ہو؛

(دوم) [ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔]

(سوم) تحریری بیانات جو پہلی سماعت کے بعد عدالت طلب کرے۔

(چہارم) [کنٹونمنٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۹ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔]

(پنجم) [فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔]

(ششم) [بحوالہ عین ماقبل منسوخ کر دیا گیا۔]

(ہفتم) [بحوالہ عین ماقبل منسوخ کر دیا گیا۔]

(ہشتم) صداقت نامہ وصیت، دستاویز اہتمام ترکہ [3][سندھ ضابطہ نمبر ۸ مجریہ ۱۸۲۷ء]، کے تحت ایک سرٹیفکیٹ [4] جو قرضہ اور کفالت سے متعلق نہ ہو، جبکہ جائیداد جس کی نسبت صداقت نامہ، دستاویز یا سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے، کی رقم یا مالیت ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو۔

(نہم) کلکٹر یا کسی دوسرے تصفیہ محاصل اراضی کے افسر یا مجلس محاصل یا کمشنر برائے محاصل کے نام اراضی کی تشخیص یا اس کے حقوق کی تحقیق یا اس میں موجود مفادات سے متعلق معاملات کے لئے دی جانے والی درخواست یا عرضی بشرطیکہ مذکورہ تصفیہ کی حتمی توثیق پیش کی جائے۔

---

[1] وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول ۲ کی رو سے "مجموعہ ضابطہ فوجداری" سے تبدیل کیا گیا۔

[2] فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول، "اس کی شاہی فوج" (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[3] آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے "بمبئی ضابطہ نمبر ۸ مجریہ ۱۸۲۷ء" سے تبدیل کیا گیا۔

[4] حق وراثت سرٹیفکیٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء (نمبر ۷ بابت ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۱۳ (۲) کی رو سے "اور اس ایکٹ کے ضمیمہ نمبر ۱ کے جدول اوّل میں متذکرہ سرٹیفکیٹ" سے تبدیل کیا گیا۔

(دہم) حکومت کی ملکیت میں موجود آبپاشی کے لئے پانی کی کہ بہم رسانی کے لئے درخواست۔

(گیارہ) توسیع کاشت یا واگزاشت قبضہ کے لئے درخواست جبکہ کسی قابض شخص کی طرف سے کسی افسر مالگزاری کو پیش کی جائے جس نے حکومت کے ساتھ بلاواسطہ عہد کیا ہو، اور اس اراضی کی مالگزاری کا بندوبست ہو گیا ہو لیکن مستقلاً نہ ہوا ہو۔

(بارہ) اراضی کے قبضہ کی واگزاشت کے لئے یا اضافہ لگان سے متعلق نوٹس کی بجا آوری کے لئے درخواست۔

(تیرہ) کارندہ قرقی کے نام تحریری اختیار۔

(چودہ) طلبی گواہ یا کسی اور شخص کی طلبی کے لئے خواہ اصالتاً گواہی دینے کے لئے یا بذریعہ دستاویز پیش کرنے کے لئے پہلی درخواست (جو کہ اس درخواست کے علاوہ ہو جو کوئی فوجداری الزام یا اطلاع پر مبنی ہو) یا کسی دستاویز کے پیش کرنے یا دائر کرنے کی نسبت ہو جو کہ عدالت میں پیش کرنے کیلئے حلف نامہ کی غرض سے تیار کیا گیا ہو؛

(پندرہ) فوجداری مقدمات میں ضمانت نامہ، شہادت دینے یا مقدمہ چلانے کا مچلکہ، اور اصالتاً یا بصورت دیگر حاضر ہونے کے لئے مچلکہ؛

(سولہ) [فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کر دیا گیا۔]

(سترہ) کسی قیدی، یا کسی عدالت یا اس کے افسران کی قید یا حراست میں کسی شخص کی طرف سے عرضی دعویٰ۔

(اٹھارہ) سرکاری ملازم (جبکہ مجموعہ تعزیرات پاکستان ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مترشح ہے) افسر بلدیہ، یا ریلوے کمپنی کے کسی افسر یا ملازم کی شکایت۔

(انیس) سرکاری جنگلات سے، یا بصورت دیگر یا مذکورہ جنگلات سے متعلق، عمارتی لکڑی کاٹنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست۔

(بیس) کسی درخواست دہندہ کو حکومت کی طرف سے واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے درخواست۔

(اکیس) عرضی اپیل[۱] ☆ ☆ ☆ کسی بلدیاتی ٹیکس کے خلاف درخواست۔

(بائیس) سرکاری مقاصد کے لئے[۲] حاصل کی جانے والی جائیداد سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت معاوضہ کے لئے درخواستیں۔

---

[۱] وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کیا گیا۔

[۲] دیکھئے اب حصول اراضی ایکٹ، ۱۸۹۴ء (نمبر ۱ بابت ۱۸۹۴ء)۔

(تیئیس )[فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کر دیا گیا۔]

(چوبیس )[1][ازدواج عیسائیان ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) کی دفعات ۴۵ اور ۴۸ کے تحت درخواستیں۔]

---

## [2][باب سوم الف

### صداقت نامہ وصیت، دستاویز اور سرٹیفکیٹ اہتمام ترکہ

**۱۹ الف۔ دادرسی جبکہ ضرورت سے زیادہ کورٹ فیس ادا کی گئی ہو۔** جب کسی شخص نے صداقت نامہ وصیت دستاویز اہتمام ترکہ کے لئے درخواست دی متوفی کی جائیداد ادا کی مالیت کا تخمینہ اس مالیت سے زیادہ لگایا ہو جو وہ بعد میں ثابت ہو اور اس وجہ سے اسے اس پر کورٹ فیس زیادہ دینی پڑی ہو تو، اگر، وہ شخص جائیداد کی حقیقی مالیت معلوم ہونے کے چھ ماہ بعد، صداقت نامہ وصیت [3][مقامی علاقے کے لئے] چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کے نام دستاویز پیش کرے جس میں صداقت نامہ وصیت یا دستاویز عطا کی گئی ہو۔ اور اس حاکم مجاز کو متوفی کی جائیداد کی مفصل فہرست اور مالیت پیش کرے جو کہ حلف نامہ یا توثیق کے ذریعے تصدیق شدہ ہو،

اور اگر مذکورہ حاکم مجاز کو اطمینان ہو کہ صداقت نامہ دستاویز پر قانونی فیس سے زیادہ ادا کی گئی ہے تو، مذکورہ حاکم مجاز،۔۔۔

(الف) صداقت نامہ یا دستاویز پر لگی ہوئی ٹکٹ کو منسوخ کردے گا بشرطیکہ مذکورہ ٹکٹ پہلے سے منسوخ شدہ نہ ہو۔

(ب) کورٹ فیس کے لئے مخصوص دوسری ٹکٹ لگا دے گا جو کہ اس پر لگائی جا سکے گی، اور

(ج) دونوں ٹکٹوں کے فرق کا اسی طرح لحاظ رکھے گا جیسا کہ اگر وہ ٹکٹوں کے ضائع ہونے کی صورت میں رکھتا ہو، یا نقدی کی صورت میں ادائیگی کرے گا، یہ اس کی صوابدید پر ہے۔

**۱۹ ب۔ دادرسی جبکہ متوفی شخص کی جائیداد سے واجب قرض ادا کیا گیا ہو۔** جب حاکم کے اطمینان کی حد تک یہ ثابت ہو جائے کہ کسی وصل یا ناظم نے متوفی کا اس قدر قرضہ ادا کیا ہے کہ رقم قرضہ ادا شدہ رقم یا مالیت جائیداد متوفی میں سے منہا کردی

---

[1] ازدواج عیسائیاں ہند ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔
اصلی شق کے لئے جو حسب ذیل پڑھی جائے۔ "وکٹوریہ ۱۱۴ ور ۱۵ باب ۴۰ کے تحت درخواستوں میں (ہند میں شادیوں کا ایکٹ) کی دفعہ ۵ یا ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۵۲ء کی دفعہ ۹ کے تحت۔

[2] باب سوم الف صداقت نامہ وسند اہتمام ترکہ ایکٹ، ۱۸۷۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۷۵ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[3] رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۰۱ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۲ (۱) "صوبے کے لئے" کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

جائے تو مقدار یا مالیت جائیداد اتنی رہ جائے کہ اگر یہ بقیہ رقم جائیداد کی کل مجموعی رقم ہوئی تو جائیداد مذکور کے صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر اس فیس سے کم ادا کرنی پڑتی جو کہ حقیقتاً ادا کی گئی ہے،

تو حاکم مذکورہ کو اختیار ہے کہ بقیہ فیس واپس کر دے بشرطیکہ اس کا دعویٰ صداقت نامہ یا سند مذکور کی تاریخ سے تین سال کے اندر دائر کیا جائے۔

لیکن جب کسی قانونی کارروائی کی وجہ سے متوفی کے قرضے کی جانچ اور ادائیگی نہ ہو سکی ہو یا اس کا مال وصول نہ ہو سکتا ہو اور اسی سبب سے وہ وصی یا ناظم تین سال کی مدت کے اندر بقیہ فیس کی واپسی کا دعویٰ دائر کرنے کے لئے اتنی زائد مہلت دے جو حالات کی مناسبت سے اس لئے موزوں ہو۔

۱۹ج۔ **متفرق عطیات کی صورت میں دادرسی۔** جب [۱]☆ کوئی صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کل جائیداد متروکہ کی نسبت دی جائے اور پوری فیس جو اس ایکٹ کے تحت واجب الاخذ ہو صداقت نامہ یا سند مذکور پر عائد کر دی جائے تو اس ایکٹ کی رو سے کوئی اور رقم واجب الادا نہیں ہو گی جبکہ اسی طرح کا کوئی دوسرا صداقت نامہ یا سند کلیتہً یا جزواً جائیداد مذکور کی نسبت دی جائے۔

جب کوئی صداقت نامہ یا سند جزوی جائیداد متروکہ کی نسبت دی جائے تو جو فیس ایکٹ ہذا کی رو سے فی الحقیقت ادا کی جائے وہ منہا کر دی جائے گی جبکہ اس طرح کا صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ جزو جائیداد مذکور کو اسبت دی جائے خواہ یہ جزو وہی جائیداد ہو جس کی نسبت پہلا صداقت نامہ ملا ہو یا اس میں وہ بھی شامل ہو۔

۱۹د۔ **ہدایت نامہ جائز سمجھا جائے گا جائیداد وقف کی بابت اگر چہ رسوم عدالت کے ذریعے شامل نہ کیا گیا ہو۔** متوفی شخص کا صداقت وصیت یا سند اہتمام ترکہ جو کہ اس سے پہلے یا بعد میں دی جا چکی ہو، جائز سمجھی جائے گی اور اس کی بناء پر وصی اور ناظم ترکہ کو اختیار ہو گا کہ وہ متوفی کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ، جس پر کہ متوفی کلاً یا جزواً بحیثیت متولی قابض رہ چکا ہو یا جس کا مستحق ہو۔ وصول کرے یا کسی دوسرے کے نام منتقل یا تفویض کر دے گو کہ مقدار یا مالیت جائیداد مذکور کی اس جائیداد کی مقدار یا مالیت میں شامل نہ ہو جس کی بابت صداقت نامہ یا سند مذکور فیس لگی ہو۔

۱۹ہ۔ **مقدمے کے لئے شرائط اگر صداقت نامہ وغیرہ پر کم فیس لگائی جائے۔** اگر کسی شخص نے درخواست صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ دیتے وقت متوفی کی جائیداد کی مالیت کا تخمینہ اس تخمینے کی نسبت کم لگایا ہو جو بعد از اں ثابت ہوا ہو اور اس وجہ سے درخواست مذکور پر کم فیس لگائی ہو تو اس [۲] [مقامی علاقہ کے لئے] چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کو جہاں کہ صداقت نامہ

---

[۱] لفظ ''مذکورہ'' ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

[۲] رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۰۱ء ایکٹ ۱۹۰۱ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۳ (۱) کی رو سے ''صوبے کے لئے'' تبدیل کیا گیا۔

یا سند دی گئی ہو اختیار ہے کہ جب جائیداد کی مالیت کی تصدیق بذریعہ حلف نامہ یا اقرار نامہ کے کر دی جائے تو پوری فیس جو کہ صداقت نامہ یا سند مذکور پر ابتداء میں عائد ہونی چاہیئے تھی حسب ضابطہ لگا دے، اس کے علاوہ صداقت نامہ یا سند مذکور کے ملنے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر پیش کی جائے تو واجبی فیس کا یہ پانچ گنا اور اگر ایک سال کے بعد پیش کی جائے تو واجبی فیس کا بیس گنا وصول کرے جس میں سے وہ رقم جو ابتداً عائد کی گئی ہو منہا نہیں کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جائیداد کی صحیح مالیت معلوم ہونے کے بعد اور اس امر سے آگاہی ہونے پر کہ صداقت نامہ یا سند مذکور پر ابتداءً کم فیس عائد کی گئی تھی، چھ ماہ کے اندر درخواست دائر کی جائے اور حاکم مذکور کو اطمینان ہو جائے کہ فیس کی کمی کسی غلطی کی وجہ سے ہوئی یا اس وجہ سے ہوئی کہ اس وقت یہ معلوم نہ تھا کہ فلاں حصہ جائیداد متوفی کی ملکیت ہے مگر فریب دینے کی نیت یا واجبی فیس سے گریز کرنے کی نیت نہ تھی تو اسے اختیار ہے کہ جرمانہ مذکور معاف کر دے اور صداقت نامہ یا سند مذکور پر صرف اس قدر فیس عائد کرے جتنی کہ کم ہو۔

**۱۹و۔ ضمانت از طرف مہتمم جائیداد دفعہ ۱۹ہ کے تحت اسناد پر اسٹام سے قبل**۔ اگر کسی سند اہتمام ترکہ پر ابتداء میں کم فیس عائد کی گئی ہو تو حاکم مذکور اس پر مذکور بالا باضابطہ فیس عائد نہیں کرے گا تاوقتیکہ اس عدالت میں جہاں سے کہ سند مذکور دی گئی ہو ناظم اس قدر ضمانت داخل نہ کرے جو اس کو جائیداد کی پوری مالیت معلوم ہونے کی صورت میں سند مذکور دیئے جانے پر قانوناً داخل کرنا پڑتی۔

**۱۹ز۔ وصی وغیرہ صداقت ناموں وغیرہ پر کم تر ادائیگی کے دریافت کے بعد چھ ماہ کے اندر پوری رسوم عدالت ادا نہیں کر رہے ہوں**۔ جب کسی صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر غلطی سے یا اس سبب سے کہ اس وقت معلوم نہ تھا کہ فلاں حصہ جائیداد کا متوفی کی ملکیت ہے کہ فیس لگائی گئی ہے اور وصی یا مہتمم بعد دریافت غلطی کے یا اس امر کے کہ فلاں حصہ جائیداد کا متوفی کی ملکیت ہے جو اس وقت معلوم نہیں معلوم تھا چھ ماہ کے اندر[۲] ☆ ☆ ☆ حاکم مذکور کے پاس درخواست کرے کہ جس قدر فیس ابتداء میں عائد تھی پوری کر دے تو اس پر ایک ہزار روپیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا اس کے علاوہ فیس پوری کرنے کے لئے جتنی رقم کی کمی ہو اس رقم پر بحساب دس فیصد اور داخل کرنا پڑے گا۔

[۳][**۱۹ح۔ وصی وغیرہ صداقت ناموں وغیرہ پر کم تر ادائیگی کے دریافت کے بعد چھ ماہ کے اندر پوری رسوم عدالت ادا نہیں کر رہے ہوں**۔ (۱) جب صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے لئے درخواست عدالت عالیہ کے علاوہ کسی عدلت میں دائر کی جائے تو عدالت کلکٹر کو اس درخواست کا نوٹس دے گی۔

(۲) جب مذکورہ بالا کوئی درخواست عدالت عالیہ میں دائر کی جائے تو، عدالت عالیہ[۴][اس جگہ کے جہاں عدالت عالیہ واقع ہے] کے چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کو نوٹس دے گی۔

---

۱ دفعہ ۱۹از کے تحت ضبطی و جرمانوں کی وصولی کی بابت دیکھئے ذیل میں ۱۹ی۔

۲ الفاظ اور ہندسے ''یکم اپریل ۱۸۷۵ء کے بعد یا'' ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

۳ دفعہ ۱۹ح ۱۹ط، ۱۹ی اور ک رسوم عدالت ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۱ بابت ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

۴ رسوم عدالت ترمیمی ایکٹ، ۱۹۰۱ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۳ (۲) ''صوبہ کا'' کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

(۳) کلکٹر جس کے مالی علاقے میں متوفی کی جائیداد یا اس کا کوئی جزو واقع ہو، وہ کسی مقدمے کے کاغذات کا خود یا کسی اور سے معائنہ کرانے کا مجاز ہوگا جس میں صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کی نسبت کوئی درخواست گزاری ہو اور اسے اختیار ہے کہ ان کی نقل بھی لے اور اگر معائنے کے بعد اس کا خیال ہو کہ سائل نے متوفی کی جائیداد کی مالیت کا تخمینہ کم لگایا ہے تو اسے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو درخواست گزار کو (خواہ اصالتاً یا بذریعہ کارندہ) طلب کرے اور جو شہادت مناسب خیال کرے لے اور جو تحقیقات مناسب سمجھے عمل میں لائے اور اس کے باوجود اگر اس کی رائے میں مالیت کا تخمینہ کم ہوا ہو تو وہ درخواست گزار کو ترمیم مالیت کا حکم دے گا۔

(۴) اگر مدعی، کلکٹر کے اطمینان کی حد تک مالیت میں ترمیم نہ کرے تو کلکٹر اس عدالت میں جس میں درخواست مذکور پیش کی گئی ہو تحریک کر سکتا ہے کہ جائیداد کی صحیح مالیت کی نسبت تحقیقات کی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ تحریک کے گزر جانے کے چھ ماہ کے بعد ادخال فہرست مطلوبہ[1] [دفعہ ۲۷۷ انڈیا کا جانشینی ایکٹ، ۱۹۲۵ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء)] نہیں کی جائے گی[2] ☆ ☆ ☆۔

(۵) عدالت، جس میں مذکورہ بالا تحریک پیش کی جائے، مذکورہ تحقیقات خود کرے گی یا کسی سے کروائے گی، اور تقریباً تقریباً صحیح مالیت قلمبند کرے گی جس پر متوفی کی جائیداد کا تخمینہ لگایا جاتا۔ کلکٹر اس تحقیقات کا ایک فریق متصور ہوگا۔

(۶) مذکورہ کسی تحقیقات کے مقصد کے لئے عدالت یا اس کی طرف سے مجاز کردہ کوئی شخص تحقیق کرے گا اور صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے لئے درخواست گزار کا بیان حلفی (اصالتاً یا بذریعہ کمیشن) لے گا، اور جائیداد کی حقیقی مالیت کو ثابت کرنے کے لئے مہیا کی گئی ایسی مزید شہادت لے سکے گا۔

تحقیق کرنے کے لئے مذکورہ بالا طور پر مجاز کردہ شخص عدالت کو اپنی دی ہوئی شہادت اور تحقیق کی رپورٹ پیش کرے گا اور مذکورہ رپورٹ اور لی گئی شہادت کارروائی میں شہادت کے طور پر متصور ہوگی اور عدالت کو اختیار ہے کہ وہ اپنا فیصلہ اس رپورٹ کے مطابق صادر کرے سوائے اس کے کہ اسے اطمینان ہو کہ یہ غلط ہے۔

(۷) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت قلمبند شدہ عدالت کا فیصلہ حتمی ہوگا لیکن دفعہ ۱۹ الف کے تحت چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کی طرف سے کسی درخواست کو سماعت کے لئے منظور کرنے اور اس کا فیصلہ کرنے پر پابندی نہیں ہوگی۔

---

[1] وفاقی قوانین (نظرثانی واعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم انڈیا کا جانشینی ایکٹ، ۱۸۶۵ء کی دفعہ ۲۷۷ کے لئے کی رُو سے تبدیل کیا گیا۔

[2] بحوالہ عین ماقبل بعض الفاظ حذف کئے گئے۔

(۸) [1][صوبائی حکومت] ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کے استعمال کرنے کے لئے کلکٹروں کی رہنمائی کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

**۱۹ط۔ صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کی بابت رسوم عدالت کی ادائیگی۔** (۱) صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے عطا کرنے کے لئے کسی درخواست گزار کی درخواست پر کوئی حکم نہیں دیا جائے گا، تاوقتیکہ درخواست گزار نے جدول سوم میں دیئے گئے فارم میں جائیداد کی مالیت عدالت میں پیش نہ کی ہو اور عدالت کو اطمینان ہو کہ جدول اوّل میں شمار نمبر ۱۱ میں محولہ فیس مذکورہ مالیت پر ادا کر دی گئی ہے۔

(۲) صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کا عطاء کرنا دفعہ ۱۱ح، ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کلکٹر کی طرف سے پیش کی گئی تحریک کی بناء پر ملتوی نہیں ہوگا۔

[**۱۹ی۔ تعزیر وغیرہ کی وصولی۔** (۱) اضافی فیس جو دفعہ ۱۹ح، ذیلی دفعہ (۶) کے تحت کی گئی تحقیق میں واجب الادا نکلے، اور دفعہ ۱۹ز کے تحت کوئی جرمانہ یا قرقی، چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کے سرٹیفکیٹ پر، وصی یا مہتمم ترکہ سے اس طرح وصول کی جائے گی، گویا کہ یہ بقایا مالگزاری ہے [2]☆ ☆ ☆۔

---

[1] فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رُو سے ''مقامی حکومت'' کی رُو سے تبدیل کیا گیا۔

[2] الفاظ ''برطانوی ہند کے کسی بھی حصے میں'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رُو سے حذف کئے گئے۔

(۲) چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی مذکورہ بالا کسی جرمانے یا قرقی کا کل یا جزوی حصہ یا دفعہ ۱۹ہ کے تحت کسی جرمانے کا کوئی حصہ یا دفعہ ۱۹ہ کے تحت کل عدالتی فیس سے زیادہ کوئی عدالت فیس واپس کردے گی جو کہ ادا کرنا ہے۔

[**۱۹ک۔ دفعات ۶ اور ۲۸ کا اطلاق صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر نہیں ہوگا۔** دفعہ ۶ یا دفعہ ۲۸ میں محولہ کوئی امر صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا۔]

-------------------------

# باب چہارم

## فیس طلبانہ

**۲۰۔ لاگت طلبانہ سے متعلق قواعد۔** عدالت عالیہ، جتنی جلد ممکن ہو، حسب ذیل امور کی نسبت قواعد وضع کرے گی:۔

(اوّل) جو حکم نامے مذکورہ عدالت عالیہ سے اس کی اختیار سماعت مرافعہ، اور دیگر دیوانی اور مال عدالتوں کی طرف سے جاری ہوں جو اسی اختیار سماعت کی حدود میں واقع ہوں، ان کی تکمیل کے لئے واجب الاخذ فیس؛

(دوم) جو حکم نامے عدالت ہائے فوجداری کی طرف سے ایسے جرائم سے متعلق جاری ہوں جو ویسے جرائم نہ ہوں جن کے ارتکاب میں پولیس بغیر وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے، ان کی تعمیل کے لئے واجب اخذ فیس؛ اور

(سوم) چپڑاسیوں اور دیگر اشخاص جو عدالت کے حکم سے حکم ناموں کی تعمیل کے لئے ملازم رکھے گئے ہوں ان کا مشاہرہ۔

عدالت عالیہ مذکورہ وضع کردہ قواعد میں وقتاً فوقتاً ترمیم یا اضافہ کرسکے گی۔

**قواعد کی اشاعت اور توثیق۔** جملہ قواعد، ترمیمات اور اضافے، [1][صوبائی حکومت] کی طرف سے منظوری کے بعد[2] ☆ ☆ ☆ [3][سرکاری جریدے] میں شائع ہوں گے اور اس کے بعد قانون کی حیثیت حاصل کریں گے۔

جب تک مذکورہ قواعد اس طرح وضع اور شائع نہیں ہوتے فیس جو اب حکم ناموں کی تعمیل کے لئے مقرر ہے وہی لی جائے گی اور متواتر لی جاتی رہے گی اور اس ایکٹ کے تحت قابل ادا فیس متصور ہوگی۔

---

۱ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رُو سے ''مقامی حکومت'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

۲ الفاظ ''اور گورنر جنرل انڈیا جو کونسل میں ہو'' تنسیخ ایکٹ، ۱۹۲۰ء (نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رُو سے منسوخ کئے گئے۔

۳ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رُو سے ''مقامی سرکاری جریدے'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

۲۱۔ **فیس طلبانہ کا گوشوارہ۔** ہر عدالت میں فیس طلبانہ کی نسبت گوشوارہ جس میں حکم ناموں کی تعمیل کے لئے واجب الادا فیس لکھی ہو کسی نمایاں مقام پر انگریزی اور علاقائی زبانوں میں تحریر کرکے آویزاں کیا جائے گا۔

۲۲۔ **ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں چپڑاسیوں کی تعداد۔** عدالت عالیہ کی طرف سے وضع کئے جانے والے[۱] قواعد اور [۲][صوبائی حکومت] کی طرف سے منظور کئے گئے قواعد کے تابع [۳] ☆ ☆ ☆

ہر ضلع جج اور ضلع مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ ان چپڑاسیوں کی تعداد مقرر کرے جو اس کی عدالت نیز اس کے ماتحت عدالتوں کے حکم ناموں کی تعمیل کے لئے وہ مقرر ہوں نیز مقررہ تعداد وقتاً فوقتاً تبدیل کرسکے گا۔

**مفصل اور عدالت مطالبہ خفیہ میں چپڑاسیوں کی تعداد۔** اور اس دفعہ کی اغراض کے لئے عدالت مطالبہ خفیہ جو ایکٹ نمبر[۴][نمبر ۹ بابت ۱۸۸۷ء] کے تحت تشکیل دی گئی[۵] ☆ ☆ ☆ اور ڈسٹرکٹ جج کی عدالت کے ماتحت متصور ہوگی۔

۲۳۔ **عدالت ہائے محاصل میں چپڑاسیوں کی تعداد۔** چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کی طرف سے وضع کردہ اور [۲][صوبائی حکومت] کی طرف سے منظور کردہ[۶] قواعد کے تابع [۳] ☆ ☆ ☆ ہر وہ افسر جو کہ ڈسٹرکٹ کے کلکٹر کے فرائض انجام دے رہا ہو، اپنی اور ماتحت عدالتوں کے حکم ناموں کی تعمیل کے لئے مقرر ہو اور وہ وقتاً فوقتاً ان کی تعداد میں کمی بیشی کرنے کا بھی مجاز ہوگا۔

۲۴۔ [اس باب کے تحت تعمیل شدہ طلبانہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مفہوم کے تحت طلبانہ ہوگا۔] ترمیم و تنسیخ ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کردیا گیا۔

---

۱ اس دفعہ کے ذریعے عطا کئے گئے اختیارات کے تحت بنائے گئے قواعد کے لئے دیکھئے، مختلف مقامی قواعد اور فرامین۔

۲ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''مقامی حکومت'' کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

۳ الفاظ ''اور گورنر جنرل انڈیا جو کونسل میں ہے'' ایکٹ نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے منسوخ کئے گئے۔

۴ وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم نمبر ۱۱ بابت ۱۸۶۵ء کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۵ بحوالہ عین ماقبل بعض الفاظ حذف کئے گئے۔

۶ اس دفعہ کے تحت وضع کردہ قواعد کے لئے دیکھئے مختلف مقامی قواعد و فرامین۔

## باب پنجم
## فیسوں کی وصولی کا طریقہ کار

**۲۵۔ ٹکٹوں کے ذریعے فیسوں کی وصولی۔** دفعہ ۳ میں محولہ تمام فیسیں یا جو اس ایکٹ کے تحت واجب الادا ہیں ٹکٹوں کی شکل میں جمع کی جائیں گی۔

**۲۶۔ اسٹامپ منقش یا چسپاں کی جائیں گی۔** اس ایکٹ کے تحت جیسا کہ [1][متعلقہ حکومت] [2][سرکاری جریدے] میں وقتاً فوقتاً اعلان کے ذریعے [3]ہدایت دے واجب الادا فیسوں کی ادائیگی کے لئے استعمال ہونے والی ٹکٹیں ٹھپہ شدہ یا چسپانی ہوں گی یا جزواً ٹھپہ شدہ اور جزواً چسپانی ہوں گی۔

**۲۷۔ فراہمی، نمبر، تجدید اور اسٹامپ کے حسابات رکھنے کے لئے قواعد۔** [4][متعلقہ حکومت] وقتاً فوقتاً حسب ذیل امور کو منضبط بنانے کے لئے [5]قواعد وضع کر سکے گی۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی فراہمی؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت واجب الادا فیسوں کی ادائیگی کے لئے استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی تعداد۔

(ج) خراب یا ضائع شدہ ٹکٹوں کی تجدید؛ اور

(د) اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والی تمام ٹکٹوں کا حساب رکھنا:

مگر شرط یہ ہے کہ، دفعہ ۳ کے تحت استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی صورت میں، عدالت عالیہ میں، مذکورہ عدالت کے چیف جسٹس کی منظوری سے مذکورہ قواعد وضع ہوں گے۔

ایسے تمام قواعد [6][سرکاری جریدہ] میں شائع ہوں گے اور اس پر قانون کی حیثیت حاصل کریں گے۔

---

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''علاقائی حکومت'' کی بجائے تبدیل کئے گئے جو کہ تنسیخ ایکٹ، ۱۹۲۰ء (نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''گورنر جنرل کونسل میں'' کی بجائے تبدیل کئے گئے تھے۔

۲۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے الفاظ ''مقامی سرکاری جریدہ'' کی بجائے تبدیل کئے گئے جو کہ ''جریدہ ہند'' ایکٹ نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی بجائے تبدیل کئے گئے تھے۔

۳۔ منقش یا چسپاں اسٹامپ کے ذریعے رسوم عدالت کی عائدگی کے قواعد کی بابت، دیکھئے جریدہ ہند، ۱۸۸۳ء حصہ اوّل صفحہ ۱۸۹۔

۴۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''مقامی حکومت کے لئے'' کی بجائے تبدیل کئے گئے متعلقہ حکومت کی تعریف کے لئے دیکھئے دفعہ ۱ الف ذیل میں۔

۵۔ دفعہ ۲۷ کے تحت قواعد کے لئے دیکھئے مختلف مقامی قواعد او فرامین۔

۶۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء ''مقامی سرکاری جریدے'' کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

**۲۸۔ غیر اسٹام شدہ دستاویز سہواً وصول کئے گئے ہوں۔** اس ایکٹ کے تحت کوئی دستاویز جس پر ٹکٹ لگنی چاہیے، کسی قانونی حیثیت کی احامل نہیں ہوگی تاوقتیکہ وہ صحیح طور پر ٹکٹ لگی ہوئی نہ ہو۔

لیکن، اگر کوئی ایسی دستاویز کسی غلطی یا لاپرواہی سے وصول ہوئی ہو، کسی عدالت یا دفتر میں بغیر ٹکٹ لگے شامل مسل ہوئی ہو یا استعمال ہوئی ہو تو، صدر جج یا دفتر کا سربراہ، جیسی بھی صورت ہو، یا، عدالت عالیہ کی صورت میں، مذکورہ عدالت کا کوئی جج، اگر وہ مناسب سمجھے، مذکورہ دستاویز پر ٹکٹیں لگانے کا حکم دے سکے گا، اور مذکورہ دستاویز جس پر اس کے حکم کے مطابق ٹکٹیں لگ جائیں وہ اور اس کے متعلق تمام کارروائی اس طرح سے جائز ہوگی جیسے اس پر پہلی بار صحیح لگی ہوتیں۔

**۲۹۔ ترمیم شدہ دستاویز۔** اگر کسی دستاویز کی ترمیم صرف اس غرض سے کی جائے کہ اس میں موجود غلطی درست ہو جائے اور وہ فریقین کی منشاء کے مطابق ہو جائے تو کوئی نئی ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

**۳۰۔ ٹکٹوں کی منسوخی۔** اس ایکٹ کے تحت کوئی دستاویز جس پر ٹکٹ لگنا ہو کسی عدالت یا دفتر میں اس وقت تک نہ تو قبول ہوگی اور نہ ہی اس پر کوئی کارروائی ہوگی جب تک ٹکٹ منسوخ نہ ہو جائے۔

ایسا افسر جو عدالت کے طور پر یا کسی دفتر کا کوئی سربراہ جو وقتاً فوقتاً اس کے لئے مقرر رہو، مذکورہ دستاویز وصول کرتے وقت فوری طور پر [1][مہر یا ستارہ] کو چھید کر اس طرح منسوخ کر دے گا کہ اس پر چسپاں ٹکٹ کنندہ رقم باقی رہ جائے اور ہٹایا گیا حصہ جلا دیا جائے گا یا بصورت دیگر تلف کر دیا جائے گا۔[2]

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

---

[1] رسوم عدالت (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۵۱ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے "ہند سے کی مد کے لئے" تبدیل کیا گیا۔

[2] ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۱۹۵۱ء کی رو سے فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا گیا، جو وفاقی قوانین (نظرثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کیا گیا تھا۔

# باب ششم

## متفرقات

**۳۱۔** [فوجداری عدالتوں کو دی جانے والی درخواستوں پر ادائیگی کی گئی فیس کی باز ادائی] مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۳ء (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء) کی دفعہ ۱۶۲ کی رو سے منسوخ کردیا گیا۔

**۳۲۔** [ایکٹ نمبر ۸ بابت ۱۸۵۹ء اور ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۶۹ء کی ترمیم] ترمیم و تنسیخ ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کردیا گیا۔

**۳۳۔ مقدمات فوجداری میں اقبال یا جن پر پوری فیس نہ لگائی گئی ہو۔** جب کسی دستاویز کو فوجداری عدالت میں دائر کرانے یا اس کی نمائش کرانا ہو جس کی نسبت پوری فیس ادا نہ کی گئی ہو، صدارت کنندہ جج کی رائے میں، عدم انصاف کو روکنا ضروری ہو، دفعہ ۴ یا دفعہ ۶ میں محولہ کوئی امر مذکورہ دستاویز کی نمائش یا اس کے دائر کرنے میں مزاحم متصور نہیں ہوگا۔

[1][**۳۴۔ (۱) ٹکٹوں کی فروخت۔** [2][متعلقہ حکومت] اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والے ٹکٹوں کی فروخت کو منضبط کرنے کے لئے ایسے اشخاص جو تنہا اس فروخت کا اہتمام کریں گے، اور مذکورہ اشخاص کے فرائض اور مشاہرہ سے متعلق وقتاً فوقتاً [3]قواعد وضع کرسکے گی۔

(۲) مذکورہ تمام قواعد [4][سرکاری جریدہ] میں مشتہر ہوں گے اور ان کی حیثیت قانونی ہوگی۔

(۳) جو شخص ٹکٹوں کی فروخت کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور وہ اس دفعہ کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرے اور کوئی ایسا شخص جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو اور وہ کوئی اسٹامپ فروخت کرتا ہو یا اس کی فروخت کی پیش کش کرتا ہو، تو وہ چھ ماہ تک کی مدت کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔]

---

[1] اصلی دفعہ کے لئے ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[2] فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے "مقامی حکومت" کے لئے تبدیل کیا گیا، "متعلقہ حکومت" کی تعریف کے لئے دیکھئے دفعہ ۱ الف ذیل میں۔

[3] اس دفعہ کے تحت جاری کردہ قواعد کے لئے دیکھئے مختلف مقامی قواعد اور فرامین۔

[4] فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء "مقامی سرکاری جریدے" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

**۳۵۔ اختیارات تخفیف ومعافی فیس۔** [۱][متعلقہ حکومت] [۲][سرکاری جریدے] میں وقتاً فوقتاً [۳]اعلان کے ذریعے [۴][اس کے زیرانتظام علاقوں] کے کلی یا کسی حصے کی فیس کا تمام یا اس کا کچھ حصہ جو اس ایکٹ سے منسلکہ جدول اوّل اور دوم میں محولہ ہے کم یا [۵] منسوخ کرسکتی ہے یا اسی طریقے سے مذکورہ فرمان منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے۔

[۶][**۳۵الف۔ شرحوں کا تغیر۔** (۱) مرکزی یا صوبائی ایکٹ کی رو سے مذکورہ بالا طور پر ترمیم شدہ رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کے اعلان] میں مصرحہ مقدمات دائر کرنے کے لئے بحسب مالیت قابل محصول فیس، جبکہ شئے متنازعہ کی مالیت دو ہزار روپے سے زائد ہو لیکن پندرہ ہزار روپے سے زائد نہ ہو تو، پندرہ فیصد تک کم کردی جائے گی اور جبکہ شئے متنازعہ کی مالیت پندرہ ہزار روپے سے زائد ہو تو یہ پندرہ فیصد تک بڑھ جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں دیئے گئے اضافے میں کمی کے بعد قابل محصول فیس کی رقم قریب ترین روپے یا نصف روپے، جو بھی ہو، میں شمار کی جائے گی۔]

**۳۶۔ عدالت ہائے عالیہ کے بعض افسران کو فیسوں کا استثناء۔** اس ایکٹ کے ابواب دوم اور پنجم میں محولہ کوئی امران [۷]☆ ☆ ☆فیسوں پر نافذ نہیں ہوگا جو عدالت عالیہ کا کوئی مقررہ مشاہرہ کے علاوہ وصول کرنے کا مجاز ہو۔

---

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے "مقامی حکومت" کی بجائے تبدیل کیا گیا ہے جو کہ تنسیخ ایکٹ، ۱۹۲۰ء (نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے "گورنر جنرل انڈیا کونسل" کی بجائے تبدیل کیا گیا تھا۔

۲۔ انتخابی درخواست وغیرہ کے بارے میں اعلان کے لئے، دیکھئے جریدہ سندھ ۱۹۵۴ء توضیحی، صفحہ ۵۹۰۔

۳۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے "مقامی سرکاری جریدے" کی بجائے تبدیل کیا گیا جو کہ "سرکاری جریدہ ہند" ایکٹ نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیا گیا تھا۔

۴۔ "فوجداری مقدمات" اور دیوانی مقدمات" میں پچیس ہزار روپے سے زائد رسوم عدالت کو منسوخ کرنے کے لئے، دیکھئے سندھ آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۱۹۷۸ء این ڈبلیو ایف پی آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۸ء حکومت بلوچستان کا اعلان نمبر ۵۔۱۰۔۷۷ مانتظامیہ، قانونی ۱۶۸۴/ مورخہ ۲۷/ جولائی، ۱۹۷۸ء (غیر معمولی جریدہ بلوچستان، ۱۹۷۸ء اجارہ نمبر ۵۹) اور حکومت پنجاب کا اعلان نمبر ۵۴۸۷۔۷۸/۱۸۰۹ ایل ٹی ایل مورخہ ۲۹/ جولائی ۱۹۷۸ء (جریدہ پنجاب ۱۹۷۸ء)

۵۔ ایکٹ نمبر ۳۸ بابت ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے "برطانوی ہند" کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

۶۔ دفعہ ۳۵ الف رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔
دفعہ ۳۵ الف صوبہ بلوچستان پر اس کے اطلاق پر، بلوچستان آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۸۰ء کی دفعہ ۲ کی رو سے حذف کی گئی۔

۷۔ الفاظ "عدالت ہائے عالیہ پورٹ ولیم کا کاؤنٹنٹ جنرل کو قابل ادا کمیشن یا فرمان تطبیق کے، ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے حذف کئے گئے۔

# [۱]جدول اوّل

## فیس بحسب مالیت

| نمبر | ----- | مقررہ فیس |
| --- | --- | --- |
| ۱۔ [۳]عرضی دعویٰ [۴][تحریری بیان جس میں جواب دعویٰ یا کوئی عکس دعویٰ پیش کیا جائے] یا یادداشت اپیل (جو بصورت دیگر اس ایکٹ میں موجود نہ ہو) [۳][یا خلاف یا عذرداری] کسی دیوان یا عدالت میں پیش سوائے ان کے جو دفعہ ۳ میں مذکور ہوں۔ | [۲]جب شئے متنازعہ کی مقدار یا مالیت پانچ روپے سے زائد نہ ہو۔ | چھ آنے |
| | جب مذکورہ مقدار یا مالیت پانچ روپے سے زائد ہو اور ہر پانچ روپے کے لئے، یا اس کے کسی جزو کے لئے، جو پانچ روپے سے زائد نہ ہو، ایک سو روپے تک | چھ آنے |
| | جب مذکورہ مقدار یا مالیت ایک سو روپے سے زائد ہو، ہر دس روپے یا اس کے کسی جز کے لئے، ایک سو روپے سے زائد، ایک ہزار روپے تک۔ | بارہ آنے |
| | جب مذکورہ مقدار یا مالیت ایک ہزار روپے سے متجاوز ہو تو، ہر سو روپ یا اس کے جزو کے ہزار روپے سے زائد پانچ ہزار روپے تک۔ | پانچ روپے |
| | جب مذکوہ مقدار یا مالیت پانچ ہزار روپے سے زائد ہو تو ہر اڑھائی ہزار روپے یا اس کے جزو کی بابت پانچ ہزار روپے سے زائد دس ہزار روپے تک۔ | دس روپے |
| | جب مذکورہ مقدار یا مالیت دس ہزار روپے سے زائد ہو تو ہر پانچ سو روپے یا اس کے جزو کی بابت دس ہزار روپے سے زائد بیس ہزار روپے تک۔ | پندرہ روپے |
| | جب مذکوہ مقدار یا مالیت بیس ہزار روپے سے زائد ہو تو ہر ہزار روپے یا اس کے جزو کی بابت بیس ہزار روپیہ۔ | بیس روپے |

۱۔ یہ جدول مغربی پاکستان کے صوبے پر اس کے اطلاق میں (ماسوائے وفاق کے دارالخلافہ کے) مغربی پاکستان (تطبیق و منسوخ قوانین) ایکٹ، ۱۹۵۷ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۲ ا بابت ۱۹۵۷ء) کی دفعہ ۳ (۳) اور جدول سوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رُو سے ترمیم کی گئی۔

۲۔ کالم ۲ اور ۳ میں آرٹیکل نمبر ا کے برعکس اندراج صوبہ بلوچستان پر اس کے اطلاق میں بلوچستان آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۸۰ء کی دفعہ ۲ کی رُو سے تبدیل کی گئی۔

۳۔ ارجاع نالش پر قابل محصول فیس معلوم کرنے کے لئے دیکھئے اس جدول کے ساتھ منسلکہ فہرست۔

۴۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۱۵۵ اور جدول چہارم کی رُو سے شامل کیا گیا۔

# فیس حسب مالیت

## ضمیمہ ۱

| نمبر | ۔ | اصل فیس |
|---|---|---|
| ۱۔عرضی دعویٰ وغیرہ جاری | جب تعداد یا مالیت مذکورہ تیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔ | تیس روپیہ |
| | بابت ہر دو ہزار روپیہ یا اس کے جزو کے تیس ہزار روپیہ سے زائد پچاس ہزار روپیہ تک۔ | پچیس روپیہ |
| | جب تعداد یا مالیت مذکورہ پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔بابت ہر پانچ ہزار روپیہ یا اس کے جزو کے پچاس ہزار روپیہ سے زائد | |
| | مگر زیادہ سے زیادہ فیس جو کسی عرضی دعویٰ یا یاداشت اپیل پر لگ سکتی ہے تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی، | |
| ۲۔عرضی دعویٰ[1] ☆ ☆ ☆ نالش حصول قبضہ میں جو[2] [ازروئے دفعہ ۹ ایکٹ دادرسی سنہ ۱۸۷۷ء دائر کی جاوے] | | سابقہ پیمانہ میں مصرحہ رقم کی نصف فیس |
| ۳۔[منسوخ بذریعہ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۱ء] | | |
| ۴۔ درخواست تجویز ثانی[3] اگر تاریخ ڈگری سے پورے نوے دن پر یا بعد اسکے گزاری جائے۔ | | وہی فیس جو عرضی دعوی یا یاداشت اپیل کے واسطے مقرر ہے۔ |
| ۵۔ درخواست تجویز ثانی[3] اگر تاریخ ڈگری سے نوے دن سے پہلے گزرے۔ | | نصف فیس جو عرضی دعوی یا یاداشت اپیل کے واسطے مقرر ہے۔ |

[1] الفاظ "یا یاداشت اپیل" کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۸۷۰ء) کی رُو سے منسوخ کیا گیا۔

[2] ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رُو سے "ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۸۵۹ء (حد مقدمات کی فراہمی کے لئے) تبدیل کیا گیا۔

[3] فیصلے پر نظرثانی کے اطلاق کے لئے دیکھئے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء)

## ضمیمہ ۱

| نمبر | - | مقدار فیس |
|---|---|---|
| | جب تجویز یا حکم مذکور کی فیس عدالت دیوانی نے سوائے ہائی کورٹ کے یا کسی عدالت یا محکمہ مال کے حاکم اعلیٰ نے یا دیگر حاکم صیغہ جوڈیشنل یا ایگزیکٹو نے صادر کیا ہو؛ | |
| ۶۔ نقل یا ترجمہ کسی تجویز کا یا ایسے حکم کا جو ڈگری نہ ہو یا حکم ڈگری کا نہ رکھتا ہو۔ | (الف) اگر تعداد یا مالیت جائیداد کی پچاس روپیہ ہو یا پچاس روپیہ سے کم ہو؛ | چار آنہ |
| | (ب) اگر تعداد یا مالیت مذکور پچاس روپیہ سے زیادہ ہو، | آٹھ آنہ |
| ۶۔ نقل وغیرہ۔جاری | جبکہ مذکورہ فیصلہ یا حکم عدالت عالیہ نے صادر کیا ہو۔ | ایک روپیہ |
| ۷۔ نقل ڈگری یا ایسے حکم کی جو حکم ڈگری کا رکھتا ہو۔ | جب ڈگری یا حکم مذکور کسی عدالت دیوانی سے سوائے ہائی کورٹ کے یا کسی عدالت مال سے صادر ہو۔ | |
| | (الف) اگر تعداد یا مالیت موضوع نالش جس میں وہ ڈگری یا حکم صادر ہو پچاس روپیہ ہو یا پچاس روپیہ سے کم ہو ۔ | آٹھ آنہ |
| | (ب) اگر تعداد یا مالیت مذکور پچاس روپیہ سے زیادہ ہو؛ | ایک روپیہ |
| | اگر مذکورہ حکم یا ڈگری عدالت عالیہ سے صادر ہو | چار روپے |
| ۸۔ نقل کسی دستاویز کی جس پر اسٹامپ [1][اسٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء (ایکٹ بابت ۱۸۷۹ء)] کی رو سے اسٹامپ لگنا چاہیے، جبکہ نقل بجائے اصل کے چھوڑ دی جائے۔ | (الف) جبکہ اسٹامپ اصل پر آٹھ آنہ سے زیادہ کا نہ لگے۔ | وہی تعداد جو اصل دستاویز پر لگنا چاہیے<br>آٹھ آنہ |

[1] وفاقی قوانین (نظر ثانی واعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

# کورٹ فیس

## ضمیمہ ۱

| نمبر | | |
|---|---|---|
| ۹۔ نقل کسی روبکاری یا حکم صیغہ مال یا جوڈیشل کی جسکی نسبت ایکٹ ہذا میں کوئی حکم خاص نہیں ہے یا نقل کسی فرد حساب یا بیان یا رپورٹ وغیرہ کی جو کسی عدالت یا دفتر دیوانی یا فوجداری یا مال سے یا کسی افسر اعلیٰ کے دفتر سے لیجاوے جس کے پاس ڈویژن کا انتظامی اہتمام ہو۔ | (ب) کسی بھی دیگر مقدمے میں----- | آٹھ آنہ |
| | ہر تین سو ساٹھ الفاظ یا کسر تین سو ساٹھ الفاظ کے۔ | آٹھ آنہ |
| ۱۰۔ [منسوخ بذریعہ گارجین وارڈ ایکٹ، ۱۸۹۰(نمبر ۸ بابت ۱۸۹۰ء)۔] | | |
| [۱]<br>[۱۱ پروبیت وصیت نامہ یا سند اہتمام ترکہ ساتھ یا بغیر وصیت نامہ کے | [۲][اگر رقم یا مالیت اس جائیداد کی جس کی بابت صداقت نامہ وصیت سند دی جاے ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو لیکن دس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔ | مذکورہ رقم یا مالیت پر دو فیصدی |
| | اگر مذکورہ مالیت یا رقم دس ہزار روپے سے زیادہ ہو لیکن پچاس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔ | اڑھائی فیصدی مذکورہ رقم یا مالیت پر |
| | جب تعداد یا مالیت مذکورہ پچاس ہزار روپے سے زیادہ ہو؛ | |

۱۔ آرٹیکلز ۱۱، ۱۱الف، ۱۲اور ۱۲الف، سرٹیفکیٹ جانشینی ایکٹ، ۱۸۸۹ء (نمبر ۷ بابت ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۱۳(۱) کی رُو سے اصلی آرٹیکلز ۱۱ اور ۱۲ سے تبدیل کئے گئے۔

۲۔ کورٹ فیس (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۱۰ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۱۰ء) کی دفعہ ۲(اوّل) کی رُو سے دوسرے اور تیسرے کالم میں اندراجات کے لئے تبدیل کیا گیا ہے۔

## کورٹ فیس

## ضمیمہ ا

| نمبر | | مقدار فیس |
|---|---|---|
| ۱۱۔ صداقت نامہ وغیرہ۔۔ جاری ہے۔ | مگر شرط یہ ہے کہ سرٹیفکیٹ کسی جزو جائیداد متروکہ کی نسبت بموجب ۱[جانشینی ایکٹ، ۱۹۲۵ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء] یا ۲[مجموعہ ضابطہ سندھ نمبر ۸ بابت ۱۸۲۷ء)] کے ضوابط کے موجب مل گیا ہو اور بعد کو اسی جائیداد کے متعلق صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ دیا جائے تو جو فیس قبل میں سرٹیفکیٹ کی بابت دی جا چکی ہو وہ صداقت نامہ کی فیس میں وضع کی جائے گی۔ | تین فیصد مذکورہ رقم یا مالیت پر۔] |

۱ وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رُو سے "جانشینی سرٹیفکیٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء" کے لئے تبدیل کیا گیا۔

۲ بحوالہ عین ماقبل کی رُو سے "مجموعہ قوانین بمبئی نمبر ۸ بابت ۱۸۲۷ء" کے لئے تبدیل کیا گیا۔

## کورٹ فیس

### ضمیمہ ا

| نمبر | | مقدار فیس |
|---|---|---|
| ۱۲۔ [ل] سٹوفکیٹ بموجب سرٹیفکٹ جانشینی ایکٹ، ۱۹۲۵ء (ایکٹ نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء)]۔ | کسی بھی صورت میں ۔۔۔ | دو روپیہ سیکڑا اور قرضہ یا کفالت کی تعداد مالیت پر جس کی تصریح سٹوفکیٹ میں حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ مذکور کی جائے ۔<br>اور تین روپیہ سیکڑا اور اس قرضہ یا کفالت کی تعداد یا مالیت پر جس سے سٹوفکیٹ بموجب دفعہ ۱۰ مذکور متعلق کیا جائے ۔<br>نوٹ ۔(۱) قرضہ کی تعداد سے وہ تعداد مراد ہے جس میں اصل اور سود اور اس دن تک کا داخل ہو کہ جس تاریخ درخواست واسطے شامل کرنے تعداد قرضہ کے دی جائے جہاں تک کہ وہ تعداد مذکور دریافت ہو سکے ۔<br>(۲) خواہ اس سے کہ اس ایکٹ کی رُو سے کوئی اختیار نسبت کفالت مشمولہ سٹوفکیٹ کے ملا ہو یا نہ ملا ہو درحالیکہ خواہ اختیار مذکورہ ملا ہو خواہ اس سے کہ وہ صرف نسبت وصولی در سود یا رقم منافع اس کفالت کے ہو یا اس کے منتقل کرنے کی نسبت ہو یا دونوں اغراض کے واسطے ہو مگر قیمت کفالت کی وہ قیمت سمجھی جائے گی جو بازار میں اس دن ہو کہ جس تاریخ پر درخواست واسطے شامل کرنے تعداد زر کفالت کے دی جائے جہاں تک کہ وہ دریافت ہو سکے<br>وہی فیس جو سٹوفکیٹ جانشینی زیر۔<br>ایکٹ، ۱۸۸۹ء یا کسی ایسے سٹوفکیٹ کی توسیع کے لئے جیسی کہ صورت ہو دینا پڑتی ۔ |

[ل] وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رُو سے "جانشینی سرٹیفکیٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء" کے لئے تبدیل کیا گیا ۔

## کورٹ فیس

## ضمیمہ

| نمبر | | مقدار فیس |
|---|---|---|
| ۱۲۔(الف) سرٹیفکیٹ بموجب ریگولیشن (مجموعہ قوانین سندھ، نمبر ۸ بابت ۱۸۲۷ء)۔ | [۲][(۱) بہ تعلق رقم قرضہ وکفالت<br><br>وہی فیس جو ۳سرٹیفکیٹ جانشینی ایکٹ، ۱۹۲۵ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء) یا کسی ایسے سرٹیفکیٹ کی توسیع کے لئے جیسی کہ صورت ہو دینا پڑتی۔ | |
| | (۲) بہ تعلق دیگر جائیداد کے جس کی بابت سرٹیفکیٹ دیا جائے۔ | |
| | جبکہ تعداد یا مالیت ایسی جائیداد کی ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو، لیکن دس ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ | دو روپیہ سیکڑا تعداد یا مالیت پر۔ |
| | جبکہ تعداد یا مالیت دس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔ لیکن پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ | ڈھائی روپیہ سیکڑا تعداد یا مالیت پر۔ |
| | جبکہ تعداد یا مالیت پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔ | تین روپیہ سیکڑا تعداد یا مالیت پر۔ |

۱ وفاقی قوانین (نظرثانی واعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم "مجموعہ قوانین بمبئی نمبر ۸ بابت ۱۸۲۷ء)۔

۲ یہ آکڑ کورٹ فیس (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۱۰ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۱۰ء) کی دفعہ ۲ (دوم) کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

۳ آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے "جانشینی سرٹیفکیٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء" کے لئے تبدیل کیا گیا۔

## جدول اوّل۔جاری

## فیس حسب مالیت۔جاری

| نمبر | | اصل فیس |
|---|---|---|
| [1]۱۳۔ درخواست بحضور[2] ☆ ☆ [3][محصولات بورڈ] پنجاب کرایہ داری ایکٹ، ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۸۴ کے تحت اس کے وسعت اختیار نگرانی کے استعمال کے لئے۔ | جبکہ شئے متنازعہ کی رقم یا مالیت پچیس روپے سے زائد نہ ہو۔ | دو روپیہ |
| | جبکہ ایسی رقم یا مالیت پچیس روپے سے زائد ہو۔ | فیس جو یاد داشت اپیل کے واسطے مقرر ہے۔ |
| [4][۱۳ الف۔ درخواست بحضور عدالت عالیہ زیر دفعہ ۱۱۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء بابت وسعت اختیار نگرانی کے استعمال کے لئے۔ | جبکہ درخواست حکم کی نظر ثانی کے لئے ہو اور شئے موضوعہ دو ہزار روپے مالیت سے کم ہو۔ | سات روپے اور پچاس پیسے |
| | جبکہ درخواست حکم کی نظر ثانی کے لئے ہو اور شئے موضوعہ دو ہزار روپے مالیت کی یا زائد ہو۔ | پندرہ روپے |
| | جبکہ درخواست برائے نظر ثانی ڈگری مرافعہ ہو۔ | فیس جو یاد داشت اپیل کے واسطے مقرر ہے۔] |
| ۱۴۔[فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ ہوا۔] | | |
| ۱۵۔[تنسیخی و ترمیمی ایکٹ، ۱۹۲۳ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۲۳ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے منسوخ ہوا۔] | | |

[1] پنجاب کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۸۴ء (نمبر ۱۸ بابت ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۷ کی رو سے اصل میں شامل ہوا۔ جیسا کہ پنجاب کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۹۹ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۸۹۹ء)، کی دفعہ ۲ آرٹیکل ۱۳ کی رو سے ترمیم ہوا، پنجاب کورٹ (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۱۲ء (پنجاب ۱ بابت ۱۹۱۲ء) کی رو سے پنجاب میں فسخ ہوا تھا۔ این ڈبلیو ایف پی میں شمال مغربی سرحدی صوبہ قانون و انصاف ضابطہ، ۱۹۴۱ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۴۱ء کے جدول سوم کی رو سے منسوخ ہوا تھا۔
مگر اب سے یہ دونوں علاقوں کے لئے احیاء ہو چکا ہے۔ اپنی موجودہ صورت میں کورٹ فیس (پنجاب ترمیمی) ایکٹ ۱۹۲۴ء (پنجاب نمبر ۷ بابت ۱۹۲۴ء)۔

[2] بعض الفاظ وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف ہو گئے ہیں۔

[3] اصل الفاظ "پنجاب کا مالیاتی کمشنر" کو بذریعہ فرمان تطبیق ۱۹۴۹ جدول نے ترمیم کیا تھا اس طرح پڑھا جائے "مالیاتی کمشنر مغربی پنجاب" اور پھر وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) ایکٹ، ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے "مالیاتی کمشنر پنجاب" کے لئے ترمیم ہوا۔ مذکورہ بالا کے طور پر پڑھا جائے۔

[4] کورٹ فیس (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے آئیٹم ۱۳ الف شامل کیا گیا۔

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔ فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔ جاری

### ارجاع نالش پر قابل محصول فیس کی فہرست نرخ حسب مالیت

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقطہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| --- | ۵ | ۰۶۰ |
| ۵ | ۱۰ | ۰۱۲۰ |
| ۱۰ | ۱۵ | ۱۲۰ |
| ۱۵ | ۲۰ | ۱۸۰ |
| ۲۰ | ۲۵ | ۱۱۴۰ |
| ۲۵ | ۳۰ | ۲۴۰ |
| ۳۰ | ۳۵ | ۲۱۰۰ |
| ۳۵ | ۴۰ | ۳۰۰ |
| ۴۰ | ۴۵ | ۳۶۰ |
| ۴۵ | ۵۰ | ۳۱۲۰ |
| ۵۰ | ۵۵ | ۴۲۰ |
| ۵۵ | ۶۰ | ۴۸۰ |
| ۶۰ | ۶۵ | ۴۱۴۰ |
| ۶۵ | ۷۰ | ۵۴۰ |
| ۷۰ | ۷۵ | ۵۱۰۰ |
| ۷۵ | ۸۰ | ۶۰۰ |
| ۸۰ | ۸۵ | ۶۶۰ |

## کورٹ فیس

### (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

### ضمیمہ اوّل۔جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی نقطہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۸۵ | ۹۰ | ۶۱۲۰ |
| ۹۰ | ۹۵ | ۷۲۰ |
| ۹۵ | ۱۰۰ | ۷۸۰ |
| ۱۰۰ | ۱۱۰ | ۸۴۰ |
| ۱۱۰ | ۱۲۰ | ۹۰۰ |
| ۱۲۰ | ۱۳۰ | ۹۱۲۰ |
| ۱۳۰ | ۱۴۰ | ۱۰۸۰ |
| ۱۴۰ | ۱۵۰ | ۱۱۴۰ |
| ۱۵۰ | ۱۶۰ | ۱۲۰۰ |
| ۱۶۰ | ۱۷۰ | ۱۲۱۲۰ |
| ۱۷۰ | ۱۸۰ | ۱۳۸۰ |
| ۱۸۰ | ۱۹۰ | ۱۴۴۰ |
| ۱۹۰ | ۲۰۰ | ۱۵۰۰ |
| ۲۰۰ | ۲۱۰ | ۱۵۱۲۰ |
| ۲۱۰ | ۲۲۰ | ۱۶۸۰ |
| ۲۲۰ | ۲۳۰ | ۱۷۴۰ |
| ۲۳۰ | ۲۴۰ | ۱۸۰۰ |
| ۲۴۰ | ۲۵۰ | ۱۸۱۲۰ |
| ۲۵۰ | ۲۶۰ | ۱۹۸۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔جاری

## فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تخطط سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۲۶۰ | ۲۷۰ | ۲۰۴۰ |
| ۲۷۰ | ۲۸۰ | ۲۱۰۰ |
| ۲۸۰ | ۲۹۰ | ۲۱۱۲۰ |
| ۲۹۰ | ۳۰۰ | ۲۲۸۰ |
| ۳۰۰ | ۳۱۰ | ۲۳۴۰ |
| ۳۱۰ | ۳۲۰ | ۲۴۰۰ |
| ۳۲۰ | ۳۳۰ | ۲۴۱۲۰ |
| ۳۳۰ | ۳۴۰ | ۲۵۸۰ |
| ۳۴۰ | ۳۵۰ | ۲۶۴۰ |
| ۳۵۰ | ۳۶۰ | ۲۷۰۰ |
| ۳۶۰ | ۳۷۰ | ۲۷۱۲۰ |
| ۳۷۰ | ۳۸۰ | ۲۸۸۰ |
| ۳۸۰ | ۳۹۰ | ۲۹۴۰ |
| ۳۹۰ | ۴۰۰ | ۳۰۰۰ |
| ۴۰۰ | ۴۱۰ | ۳۰۱۲۰ |
| ۴۱۰ | ۴۲۰ | ۳۱۸۰ |
| ۴۲۰ | ۴۳۰ | ۳۲۴۰ |
| ۴۳۰ | ۴۴۰ | ۳۳۰۰ |
| ۴۴۰ | ۴۵۰ | ۳۳۱۲۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔جاری

## فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی نقطہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۴۵۰ | ۴۶۰ | ۳۴۸۰ |
| ۴۶۰ | ۴۷۰ | ۳۵۴۰ |
| ۴۷۰ | ۴۸۰ | ۳۶۰۰ |
| ۴۸۰ | ۴۹۰ | ۳۶۱۲۰ |
| ۴۹۰ | ۵۰۰ | ۳۷۸۰ |
| ۵۰۰ | ۵۱۰ | ۳۸۴۰ |
| ۵۱۰ | ۵۲۰ | ۳۹۰۰ |
| ۵۲۰ | ۵۳۰ | ۳۹۱۲۰ |
| ۵۳۰ | ۵۴۰ | ۴۰۸۰ |
| ۵۴۰ | ۵۵۰ | ۴۱۴۰ |
| ۵۵۰ | ۵۶۰ | ۴۲۰۰ |
| ۵۶۰ | ۵۷۰ | ۴۲۱۲۰ |
| ۵۷۰ | ۵۸۰ | ۴۳۸۰ |
| ۵۸۰ | ۵۹۰ | ۴۴۴۰ |
| ۵۹۰ | ۶۰۰ | ۴۵۰۰ |
| ۶۰۰ | ۶۱۰ | ۴۵۱۲۰ |
| ۶۱۰ | ۶۲۰ | ۴۶۸۰ |
| ۶۲۰ | ۶۳۰ | ۴۷۴۰ |
| ۶۳۰ | ۶۴۰ | ۴۸۰۰ |

## کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

### ضمیمہ اوّل۔جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تخمینہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۶۴۰ | ۶۵۰ | ۴۸۱۲۰ |
| ۶۵۰ | ۶۶۰ | ۴۹۸۰ |
| ۶۶۰ | ۶۷۰ | ۵۰۴۰ |
| ۶۷۰ | ۶۸۰ | ۵۱۰۰ |
| ۶۸۰ | ۶۹۰ | ۵۱۱۲۰ |
| ۶۹۰ | ۷۰۰ | ۵۲۸۰ |
| ۷۰۰ | ۷۱۰ | ۵۳۴۰ |
| ۷۱۰ | ۷۲۰ | ۵۴۰۰ |
| ۷۲۰ | ۷۳۰ | ۵۴۱۲۰ |
| ۷۳۰ | ۷۴۰ | ۵۵۸۰ |
| ۷۴۰ | ۷۵۰ | ۵۶۴۰ |
| ۷۵۰ | ۷۶۰ | ۵۷۰۰ |
| ۷۶۰ | ۷۷۰ | ۵۷۱۲۰ |
| ۷۷۰ | ۷۸۰ | ۵۸۸۰ |
| ۷۸۰ | ۷۹۰ | ۵۹۴۰ |
| ۷۹۰ | ۸۰۰ | ۶۰۰۰ |
| ۸۰۰ | ۸۱۰ | ۶۰۱۲۰ |
| ۸۱۰ | ۸۲۰ | ۶۱۸۰ |
| ۸۲۰ | ۸۳۰ | ۶۲۴۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔جاری

## فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۸۳۰ | ۸۴۰ | ۶۳۰۰ |
| ۸۴۰ | ۸۵۰ | ۶۳۱۴۰ |
| ۸۵۰ | ۸۶۰ | ۶۴۸۰ |
| ۸۶۰ | ۸۷۰ | ۶۵۴۰ |
| ۸۷۰ | ۸۸۰ | ۶۶۰۰ |
| ۸۸۰ | ۸۹۰ | ۶۶۱۴۰ |
| ۸۹۰ | ۹۰۰ | ۶۷۸۰ |
| ۹۰۰ | ۹۱۰ | ۶۸۴۰ |
| ۹۱۰ | ۹۲۰ | ۶۹۰۰ |
| ۹۲۰ | ۹۳۰ | ۶۹۱۴۰ |
| ۹۳۰ | ۹۴۰ | ۷۰۸۰ |
| ۹۴۰ | ۹۵۰ | ۷۱۴۰ |
| ۹۵۰ | ۹۶۰ | ۴۷۰۰ |
| ۹۶۰ | ۹۷۰ | ۷۲۱۴۰ |
| ۹۷۰ | ۹۸۰ | ۷۳۸۰ |
| ۹۸۰ | ۹۹۰ | ۷۴۴۰ |
| ۹۹۰ | ۱۰۰۰ | ۷۵۰۰ |
| ۱۰۰۰ | ۱۱۰۰ | ۸۰۰۰ |
| ۱۱۰۰ | ۱۲۰۰ | ۸۵۰۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضا سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۱۲۰۰ | ۱۳۰۰ | ۹۰۰۰ |
| ۱۳۰۰ | ۱۴۰۰ | ۹۵۰۰ |
| ۱۴۰۰ | ۱۵۰۰ | ۱۰۰۰۰ |
| ۱۵۰۰ | ۱۶۰۰ | ۱۰۵۰۰ |
| ۱۶۰۰ | ۱۷۰۰ | ۱۱۰۰۰ |
| ۱۷۰۰ | ۱۸۰۰ | ۱۱۵۰۰ |
| ۱۸۰۰ | ۱۹۰۰ | ۱۲۰۰۰ |
| ۱۹۰۰ | ۲۰۰۰ | ۱۲۵۰۰ |
| ۲۰۰۰ | ۲۱۰۰ | ۱۳۰۰۰ |
| ۲۱۰۰ | ۲۲۰۰ | ۱۳۵۰۰ |
| ۲۲۰۰ | ۲۳۰۰ | ۱۴۰۰۰ |
| ۲۳۰۰ | ۲۴۰۰ | ۱۴۵۰۰ |
| ۲۴۰۰ | ۲۵۰۰ | ۱۵۰۰۰ |
| ۲۵۰۰ | ۲۶۰۰ | ۱۵۵۰۰ |
| ۲۶۰۰ | ۲۷۰۰ | ۱۶۰۰۰ |
| ۲۷۰۰ | ۲۸۰۰ | ۱۶۵۰۰ |
| ۲۸۰۰ | ۲۹۰۰ | ۱۷۰۰۰ |
| ۲۹۰۰ | ۳۰۰۰ | ۱۷۵۰۰ |
| ۳۰۰۰ | ۳۱۰۰ | ۱۸۰۰۰ |

## کورٹ فیس
## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)
## ضمیمہ اوّل۔جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی نقطہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۳۱۰۰ | ۳۲۰۰ | ۱۸۵۰۰ |
| ۳۲۰۰ | ۳۳۰۰ | ۱۹۰۰۰ |
| ۳۳۰۰ | ۳۴۰۰ | ۱۹۵۰۰ |
| ۳۴۰۰ | ۳۵۰۰ | ۲۰۰۰۰ |
| ۳۵۰۰ | ۳۶۰۰ | ۲۰۵۰۰ |
| ۳۶۰۰ | ۳۷۰۰ | ۲۱۰۰۰ |
| ۳۷۰۰ | ۳۸۰۰ | ۲۱۵۰۰ |
| ۳۸۰۰ | ۳۹۰۰ | ۲۲۰۰۰ |
| ۳۹۰۰ | ۴۰۰۰ | ۲۲۵۰۰ |
| ۴۰۰۰ | ۴۱۰۰ | ۲۳۰۰۰ |
| ۴۱۰۰ | ۴۲۰۰ | ۲۳۵۰۰ |
| ۴۲۰۰ | ۴۳۰۰ | ۲۴۰۰۰ |
| ۴۳۰۰ | ۴۴۰۰ | ۲۴۵۰۰ |
| ۴۴۰۰ | ۴۵۰۰ | ۲۵۰۰۰ |
| ۴۵۰۰ | ۴۶۰۰ | ۲۵۵۰۰ |
| ۴۶۰۰ | ۴۷۰۰ | ۲۶۰۰۰ |
| ۴۷۰۰ | ۴۸۰۰ | ۲۶۵۰۰ |
| ۴۸۰۰ | ۴۹۰۰ | ۲۷۰۰۰ |
| ۴۹۰۰ | ۵۰۰۰ | ۲۷۵۰۰ |

## کورٹ فیس
## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)
## ضمیمہ اوّل۔جاری
## فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۵۰۰۰ | ۵۲۵۰ | ۲۸۵۰۰ |
| ۵۲۵۰ | ۵۵۰۰ | ۲۹۵۰۰ |
| ۵۵۰۰ | ۵۷۵۰ | ۳۰۵۰۰ |
| ۵۷۵۰ | ۶۰۰۰ | ۳۱۵۰۰ |
| ۶۰۰۰ | ۶۲۵۰ | ۳۲۵۰۰ |
| ۶۲۵۰ | ۶۵۰۰ | ۳۳۵۰۰ |
| ۶۵۰۰ | ۶۷۵۰ | ۳۴۵۰۰ |
| ۶۷۵۰ | ۷۰۰۰ | ۳۵۵۰۰ |
| ۷۰۰۰ | ۷۲۵۰ | ۳۶۵۰۰ |
| ۷۲۵۰ | ۷۵۰۰ | ۳۷۵۰۰ |
| ۷۵۰۰ | ۷۷۵۰ | ۳۸۵۰۰ |
| ۷۷۵۰ | ۸۰۰۰ | ۳۹۵۰۰ |
| ۸۰۰۰ | ۸۲۵۰ | ۴۰۵۰۰ |
| ۸۲۵۰ | ۸۵۰۰ | ۴۱۵۰۰ |
| ۸۵۰۰ | ۸۷۵۰ | ۴۲۵۰۰ |
| ۸۷۵۰ | ۹۰۰۰ | ۴۳۵۰۰ |
| ۹۰۰۰ | ۹۲۵۰ | ۴۴۵۰۰ |
| ۹۲۵۰ | ۹۵۰۰ | ۴۵۵۰۰ |
| ۹۵۰۰ | ۹۷۵۰ | ۴۶۵۰۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل ۔ فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل ۔ جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ ۔ جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی نقطہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۹۷۵۰ | ۱۰۰۰۰ | ۴۷۵۰۰۰ |
| ۱۰۰۰۰ | ۱۰۵۰۰ | ۴۹۰۰۰ |
| ۱۰۵۰۰ | ۱۱۰۰۰ | ۵۰۵۰۰ |
| ۱۱۰۰۰ | ۱۱۵۰۰ | ۵۲۰۰۰ |
| ۱۱۵۰۰ | ۱۲۰۰۰ | ۵۳۵۰۰ |
| ۱۲۰۰۰ | ۱۲۵۰۰ | ۵۵۰۰۰ |
| ۱۲۵۰۰ | ۱۳۰۰۰ | ۵۶۵۰۰ |
| ۱۳۰۰۰ | ۱۳۵۰۰ | ۵۸۰۰۰ |
| ۱۳۵۰۰ | ۱۴۰۰۰ | ۵۹۵۰۰ |
| ۱۴۰۰۰ | ۱۴۵۰۰ | ۶۱۰۰۰ |
| ۱۴۵۰۰ | ۱۵۰۰۰ | ۶۲۵۰۰ |
| ۱۵۰۰۰ | ۱۵۵۰۰ | ۶۴۰۰۰ |
| ۱۵۵۰۰ | ۱۶۰۰۰ | ۶۵۵۰۰ |
| ۱۶۰۰۰ | ۱۶۵۰۰ | ۶۷۰۰۰ |
| ۱۶۵۰۰ | ۱۷۰۰۰ | ۶۸۵۰۰ |
| ۱۷۰۰۰ | ۱۷۵۰۰ | ۷۰۰۰۰ |
| ۱۷۵۰۰ | ۱۸۰۰۰ | ۷۱۵۰۰ |
| ۱۸۰۰۰ | ۱۸۵۰۰ | ۷۳۰۰۰ |
| ۱۸۵۰۰ | ۱۹۰۰۰ | ۷۴۵۰۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل ۔ فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل ۔ جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ ۔ جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضا سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۱۹۰۰۰ | ۱۹۵۰۰ | ۷۶۰۰۰ |
| ۱۵۹۰۰ | ۲۰۰۰۰ | ۷۷۵۰۰ |
| ۲۰۰۰۰ | ۲۱۰۰۰ | ۷۹۵۰۰ |
| ۲۱۰۰۰ | ۲۲۰۰۰ | ۸۱۵۰۰۰ |
| ۲۲۰۰۰ | ۲۳۰۰۰ | ۸۳۵۰۰ |
| ۲۳۰۰۰ | ۲۴۰۰۰ | ۸۵۵۰۰ |
| ۲۴۰۰۰ | ۲۵۰۰۰ | ۸۷۵۰۰ |
| ۲۵۰۰۰ | ۲۶۰۰۰ | ۸۹۵۰۰ |
| ۲۶۰۰۰ | ۲۷۰۰۰ | ۹۱۵۰۰ |
| ۲۷۰۰۰ | ۲۸۰۰۰ | ۹۳۵۰۰ |
| ۲۸۰۰۰ | ۲۹۰۰۰ | ۹۵۵۰۰ |
| ۲۹۰۰۰ | ۳۰۰۰۰ | ۹۷۵۰۰ |
| ۳۰۰۰۰ | ۳۲۰۰۰ | ۹۹۵۰۰ |
| ۳۲۰۰۰ | ۳۴۰۰۰ | ۱۰۱۵۰۰ |
| ۳۴۰۰۰ | ۳۶۰۰۰ | ۱۰۳۵۰۰ |
| ۳۶۰۰۰ | ۳۸۰۰۰ | ۱۰۵۵۰۰ |
| ۳۸۰۰۰ | ۴۰۰۰۰ | ۱۰۷۵۰۰ |
| ۴۰۰۰۰ | ۴۲۰۰۰ | ۱۰۹۵۰۰ |
| ۴۲۰۰۰ | ۴۴۰۰۰ | ۱۱۱۵۰۰ |

## کورٹ فیس
## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)
## ضمیمہ اوّل۔جاری
### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تخمینہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۴۴۰۰۰ | ۴۶۰۰۰ | ۱۱۳۵۰۰ |
| ۴۶۰۰۰ | ۴۸۰۰۰ | ۱۱۵۵۰۰ |
| ۴۸۰۰۰ | ۵۰۰۰۰ | ۱۱۷۵۰۰ |
| ۵۰۰۰۰ | ۵۵۰۰۰ | ۱۲۰۰۰۰ |
| ۵۵۰۰۰ | ۶۰۰۰۰ | ۱۲۲۵۰۰ |
| ۶۰۰۰۰ | ۶۵۰۰۰ | ۱۲۵۰۰۰ |
| ۶۵۰۰۰ | ۷۰۰۰۰ | ۱۲۷۵۰۰ |
| ۷۰۰۰۰ | ۷۵۰۰۰ | ۱۳۰۰۰۰ |
| ۷۵۰۰۰ | ۸۰۰۰۰ | ۱۳۲۵۰۰ |
| ۸۰۰۰۰ | ۸۵۰۰۰ | ۱۳۵۰۰۰ |
| ۸۵۰۰۰ | ۹۰۰۰۰ | ۱۳۷۵۰۰ |
| ۹۰۰۰۰ | ۹۵۰۰۰ | ۱۴۰۰۰۰ |
| ۹۵۰۰۰ | ۱۰۰۰۰۰ | ۱۴۲۵۰۰ |
| ۱۰۰۰۰۰ | ۱۰۵۰۰۰ | ۱۴۵۰۰۰ |
| ۱۰۵۰۰۰ | ۱۱۰۰۰۰ | ۱۴۷۵۰۰ |
| ۱۱۰۰۰۰ | ۱۱۵۰۰۰ | ۱۵۰۰۰۰ |
| ۱۱۵۰۰۰ | ۱۲۰۰۰۰ | ۱۵۲۵۰۰ |
| ۱۲۰۰۰۰ | ۱۲۵۰۰۰ | ۱۵۵۰۰۰ |
| ۱۲۵۰۰۰ | ۱۳۰۰۰۰ | ۱۵۷۵۰۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل ۔ فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل ۔ جاری

### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ ۔ جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۱۳۰۰۰۰ | ۱۳۵۰۰۰ | ۱۶۰۰۰۰ |
| ۱۳۵۰۰۰ | ۱۴۰۰۰۰ | ۱۶۲۵۰۰ |
| ۱۴۰۰۰۰ | ۱۴۵۰۰۰ | ۱۶۵۰۰۰ |
| ۱۴۵۰۰۰ | ۱۵۰۰۰۰ | ۱۶۵۷۰۰ |
| ۱۵۰۰۰۰ | ۱۵۵۰۰۰ | ۱۷۰۰۰۰ |
| ۱۵۵۰۰۰ | ۱۶۰۰۰۰ | ۱۷۲۵۰۰ |
| ۱۶۰۰۰۰ | ۱۶۵۰۰۰ | ۱۷۵۰۰۰ |
| ۱۶۵۰۰۰ | ۱۷۰۰۰۰ | ۱۷۷۵۰۰ |
| ۱۷۰۰۰۰ | ۱۷۵۰۰۰ | ۱۸۰۰۰۰ |
| ۱۷۵۰۰۰ | ۱۸۰۰۰۰ | ۱۸۲۵۰۰ |
| ۱۸۰۰۰۰ | ۱۸۵۰۰۰ | ۱۸۵۰۰۰ |
| ۱۸۵۰۰۰ | ۱۹۰۰۰۰ | ۱۸۷۵۰۰ |
| ۱۹۰۰۰۰ | ۱۹۵۰۰۰ | ۱۹۰۰۰۰ |
| ۱۹۵۰۰۰ | ۲۰۰۰۰۰ | ۱۹۲۵۰۰ |
| ۲۰۰۰۰۰ | ۲۰۵۰۰۰ | ۱۹۵۰۰۰ |
| ۲۰۵۰۰۰ | ۲۱۰۰۰۰ | ۱۹۷۵۰۰ |
| ۲۱۰۰۰۰ | ۲۱۵۰۰۰ | ۲۰۰۰۰۰ |
| ۲۱۵۰۰۰ | ۲۲۰۰۰۰ | ۲۰۲۵۰۰ |
| ۲۲۰۰۰۰ | ۲۲۵۰۰۰ | ۲۰۵۰۰۰ |

# کورٹ فیس
## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)
## ضمیمہ اوّل۔جاری
### فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تقاضا سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۲۲۵۰۰۰ | ۲۳۰۰۰۰ | ۲۰۷۵۰۰ |
| ۲۳۰۰۰۰ | ۲۳۵۰۰۰ | ۲۱۰۰۰۰ |
| ۲۳۵۰۰۰ | ۲۴۰۰۰۰ | ۲۱۲۵۰۰ |
| ۲۴۰۰۰۰ | ۲۴۵۰۰۰ | ۲۱۵۰۰۰ |
| ۲۴۵۰۰۰ | ۲۵۰۰۰۰ | ۲۱۷۵۰۰ |
| ۲۵۰۰۰۰ | ۲۵۵۰۰۰ | ۲۲۰۰۰۰ |
| ۲۵۵۰۰۰ | ۲۶۰۰۰۰ | ۲۲۲۵۰۰ |
| ۲۶۰۰۰۰ | ۲۶۵۰۰۰ | ۲۲۵۰۰۰ |
| ۲۶۵۰۰۰ | ۲۷۰۰۰۰ | ۲۲۷۵۰۰ |
| ۲۷۰۰۰۰ | ۲۷۵۰۰۰ | ۲۳۰۰۰۰ |
| ۲۷۵۰۰۰ | ۲۸۰۰۰۰ | ۲۳۲۵۰۰ |
| ۲۸۰۰۰۰ | ۲۸۵۰۰۰ | ۲۳۵۰۰۰ |
| ۲۸۵۰۰۰ | ۲۹۰۰۰۰ | ۲۳۷۵۰۰ |
| ۲۹۰۰۰۰ | ۲۹۵۰۰۰ | ۲۴۰۰۰۰ |
| ۲۹۵۰۰۰ | ۳۰۰۰۰۰ | ۲۴۲۵۰۰ |
| ۳۰۰۰۰۰ | ۳۰۵۰۰۰ | ۲۴۵۰۰۰ |
| ۳۰۵۰۰۰ | ۳۱۰۰۰۰ | ۲۴۷۵۰۰ |
| ۳۱۰۰۰۰ | ۳۱۵۰۰۰ | ۲۵۰۰۰۰ |
| ۳۱۵۰۰۰ | ۳۲۰۰۰۰ | ۲۵۲۵۰۰ |

# کورٹ فیس

## (ضمیمہ اوّل۔فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ)

## ضمیمہ اوّل۔جاری

## فہرست نرخ حسب مالیت فیس وغیرہ۔جاری

| اگر رقم یا مالیت مقدمے کا قانونی تخمینہ سے زیادہ ہو | مگر رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو | مقدار فیس |
|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۳۲۰۰۰۰ | ۳۲۵۰۰۰ | ۲۵۵۰۰۰ |
| ۳۲۵۰۰۰ | ۳۳۰۰۰۰ | ۲۵۷۵۰۰ |
| ۳۳۰۰۰۰ | ۳۳۵۰۰۰ | ۲۶۰۰۰۰ |
| ۳۳۵۰۰۰ | ۳۴۰۰۰۰ | ۲۶۲۵۰۰ |
| ۳۴۰۰۰۰ | ۳۴۵۰۰۰ | ۲۶۵۰۰۰ |
| ۳۴۵۰۰۰ | ۳۵۰۰۰۰ | ۲۶۷۵۰۰ |
| ۳۵۰۰۰۰ | ۳۵۵۰۰۰ | ۲۷۰۰۰۰ |
| ۳۵۵۰۰۰ | ۳۶۰۰۰۰ | ۲۷۲۵۰۰ |
| ۳۶۰۰۰۰ | ۳۶۵۰۰۰ | ۲۷۵۰۰۰ |
| ۳۶۵۰۰۰ | ۳۷۰۰۰۰ | ۲۷۷۵۰۰ |
| ۳۷۰۰۰۰ | ۳۷۵۰۰۰ | ۲۸۰۰۰۰ |
| ۳۷۵۰۰۰ | ۳۸۰۰۰۰ | ۲۸۲۵۰۰ |
| ۳۸۰۰۰۰ | ۳۸۵۰۰۰ | ۲۸۵۰۰۰ |
| ۳۸۵۰۰۰ | ۳۹۰۰۰۰ | ۲۸۷۵۰۰ |
| ۳۹۰۰۰۰ | ۳۹۵۰۰۰ | ۲۹۰۰۰۰ |
| ۳۹۵۰۰۰ | ۴۰۰۰۰۰ | ۲۹۲۵۰۰ |
| ۴۰۰۰۰ | ۴۰۵۰۰۰ | ۲۹۵۰۰۰ |
| ۴۰۵۰۰۰ | ۴۱۰۰۰۰ | ۲۹۷۵۰۰ |
| ۴۱۰۰۰۰ | ----- | ۳۰۰۰۰۰ |

# [۱] جدول دوم
## مقررہ فیس

| نمبر | --- | مقررہ فیس |
| --- | --- | --- |
| ۱۔درخواست یا سوال۔۔جاری | (الف) جبکہ کسی آفیسر محصول یا محکمہ آبکاری یا کسی مجسٹریٹ کے پاس ایسے شخص کی طرف سے پیش کیا جائے جو گورنمنٹ سے معاملہ رکھتا ہو اور مذکورہ درخواست کا قانونی نقطہ صرف انہی معاملات سے متعلق ہو۔<br>یا جبکہ کسی افسر مال کے پاس از طرف ایسے شخص کے پیش کیا جائے جو قابض اراضی بندوبست شدہ کا از روئے معاہدہ کے ہو جو بلاواسطہ گورنمنٹ کے ساتھ کیا گیا ہو اور درخواست یا سوال کا قانونی نقطہ صرف مذکورہ معاہدہ سے متعلق ہو۔<br>یا جبکہ کسی میونسپل کمشنر کے پاس کسی فی الوقت نافذ العمل قانون کے تحت کسی مقام کی صفائی یا ترقی کے پیش کیا جائے۔اگر درخواست یا سوال صرف مذکورہ صفائی یا ترقی سے متعلق ہو۔ | ایک آنہ |
| | یا جبکہ کسی عدالت دیوانی میں ماسوائے خاص عدالت دیوانی صیغہ ابتدائی کے [۲]☆ ☆ ☆ یا کسی عدالت مطالبات خفیفہ میں [۳] ایکٹ نمبر [۴][نمبر ۹ بابت ۱۸۸۷ء] کے تحت قائم ہوئی ہو یا کلکٹر یا دیگر افسر مال کے پاس کسی نالش یا مقدمے کے متعلق پیش کی جائے جس میں قانونی نقطہ کی رقم یا مالیت پچاس روپے سے کم ہو | **ایک آنہ** |

۱ یہ ضمیمہ مغربی پاکستان کے صوبے (ماسوائے وفاق کے دارالخلافہ کے) میں اس کے اطلاق پر مغربی پاکستان (اختیار و منسوخ قوانین) ایکٹ ۱۹۵۷ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۹۵۷ء) کی دفعہ (۳) اور جدول سوم (نفاذ پذیر یا ز ۱۴؍ اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رُو سے ترمیم کیا گیا ہے۔

۲ الفاظ ''یا کوئی بھی کنٹونمنٹ مجسٹریٹ جو ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۸۵۹ء کے تحت بطور سول جج بیٹھا ہو:: چھاؤنیات ایکٹ، ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۹ء) کی رُو سے منسوخ کیا گیا ہے۔

۳ دیکھیں صوبائی خفیفہ مقدمات کی عدالتوں کا ایکٹ ۱۸۸۷ء (نمبر ۹ بابت ۱۸۸۷ء جس کے ذریعے ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۸۲۵ء منسوخ کیا گیا تھا۔

۴ وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رُو سے ''نمبر ۱۱ بابت ۱۸۲۵ء یا ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۸۲۸ء کی دفعہ ۲۶'' کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

# کورٹ فیس

## (جدول دوم۔۔۔مقررہ فیس)

### جدول دوم۔۔۔جاری

### مقررہ فیس۔۔۔جاری

| نمبر | ---- | مقررہ فیس |
| --- | --- | --- |
| درخواست یا سوال | یا جبکہ کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال میں یا کسی حاکم بورڈ یا ایگز یکٹوافسر کے پاس بغرض نقل حاصل کرنے یا کسی تجویز یا ڈگری یا حکم کے ترجمے کو حاصل کرنے کے لئے پیش کی گئی ہو جس کو عدالت یا بورڈ یا افسر مذکور نے صادر کیا ہو بغرض کسی کاغذ کے نقل یا ترجمہ حاصل کرنے کے جو عدالت یا دفتر مذکور میں موجود ہے پیش کیا جائے ؛<br>(ب) جبکہ درخواست یا سوال میں کوئی استغاثہ یا الزام کسی ایسے جرم کا لگایا جائے جو وہ جرم نہیں ہو جس کی عدالت میں بموجب [1]مجموعہ ضابطہ فوجداری پولیس بلا وارنٹ گرفتاری کر سکتی ہے اور کسی عدالت فوجداری میں پیش کیا جائے یا جبکہ کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال میں یا کلکٹر یا دیگر افسر مال کے پاس جس کو اختیارات کلکٹری حاصل ہو یا کلکٹر کا ماتحت ہو یا کسی مجسٹریٹ کے پاس اس کی عاملانہ حیثیت سے پیش کیا جائے اور اس کے واسطے ایکٹ ہذا کی رُو سے کوئی اور فیس مقرر نہ ہو<br>یا زرلگان یا مالگزاری عدالت میں داخل کرنے کے واسطے پیش کی جائے۔<br>یا اس غرض سے پیش کیا جائے کہ عدالت اوس معاوضہ کا تصفیہ کردے جو زمیندار اپنے کرایہ دار کو ادا کرے۔ | آٹھ آنہ |

[1] دیکھئے اب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)

## جدول دوم۔۔۔جاری

## مقررہ فیس۔۔۔جاری

| نمبر | | مقررہ فیس |
|---|---|---|
| | (ج) جبکہ [1]☆ ☆ ☆ حاکم نگرانی مال یا<br>حاکم انتظامی یا کمشنر مال یا کمشنر حلقہ یا کسی اور افسر اعلیٰ<br>کے پاس گذارا جاہے جس کے متعلق قسمت کا عملی<br>انتظام ہو اور اس کے واسطے ایکٹ ہذا کی رو سے کوئی<br>اور مقرر رہو۔ | ا<br>آٹھ آنہ |
| | (د) جبکہ کسی عدالت عالیہ میں پیش کیا جائے۔ | ایک روپیہ |
| [2][الف۔ درخواست کسی<br>عدالت دیوانی میں کہ<br>کاغذات کسی دوسری عدالت<br>سے طلب کئے جائیں۔ | جبکہ عدالت درخواست منظور کرے اور اس کی رائے<br>ہو کہ ایسے کاغذات کے طلب کرنے میں محکمہ ڈاک کی<br>ضرورت ہوگی۔ | دو روپیہ<br>بارہ آنہ فیس کے علاوہ<br>اس فیس کے جو اس<br>جدول کے ضمیمہ کے<br>آرٹیکل ا کی شق (الف) شق (ب)<br>یا شق (د) کے تحت لگائی گئی ہے] |
| ۲۔ درخواست واسطے دائر<br>کرنے نالش مفلسانہ کے۔ | | آٹھ آنہ |

[1] الفاظ "چیف کمشنر یا دیگر" فرمان تطبیق، ۱۹۲۴ء آرٹیکل ۲ اور جدول کی رُو سے حذف کئے گئے۔

[2] کورٹ فیس (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۱۱ء (نمبر ۴ بابت ۱۹۱۱ء) کی دفعہ ۲ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

# جدول دوم۔۔۔جاری

## مقررہ فیس۔۔۔جاری

| نمبر | --- | مقررہ فیس |
|---|---|---|
| ۳۔ درخواست واسطے دائر کرنے اپیل مفلسانہ کے۔ | (الف) جبکہ عدالت ضلع میں گزارا جائے۔ | |
| ۴۔ عرضی دعوی یا یاداشت اپیل نالش حصول قبضہ میں تحت[1] ☆ ☆ ☆[2][The [3]عدالت مختیارکار ایکٹ ۱۹۰۶ء (سندھ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۰۶ء۔]] | (ب) جبکہ صاحب کمشنر کے پاس یا ہائی کورٹ میں گزارنی جائے۔۔۔۔ | ایک روپیہ<br>دو روپے |
| ۵۔ عرضی دعوی یا یاداشت اپیل ایسی نالش میں جس میں کسی حق دخل کاری کے اثبات یا تردید کا دعوی کھلایا جاوے۔ | | |
| [4][۶۔ ۴ ضمانت نامہ یا دیگر اقرار نامہ عمومیت جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) یا مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی کسی بھی دفعہ کے تحت کسی عدالت یا مجسٹریٹ نے وضع کیا ہو۔ اور بصورت دیگر اس ایکٹ کے ذریعے فراہم نہ کیا گیا ہو۔] | | آٹھ آنہ |
| ۷۔ طلاق ایکٹ (نمبر ۴ بابت ۱۸۶۹ء) کے تحت حلف نامہ۔ | | |
| ۸۔ [منسوخ بذریعہ تنسیخی و ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) | | |
| ۹۔ [منسوخ بذریعہ ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء]۔ | | |

[1] الفاظ اور ہندسے ''ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۸۲۸ء یا'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے حذف کئے گئے۔

[2] ترمیمی ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے بمبئی ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۶۴ء کے لئے تبدیل کیا گیا۔ بعض مقدمات میں مملتدار کی عدالت اختیار سماعت دینے کے لئے موجود قبضہ کو برقرار رکھنے یا کسی بھی فریق کا قبضہ بحال کرنے جس کا ماسوائے قانونی عدالت کے تصفیہ ہوا ہو۔''

[3] وفاقی قوانین (تنسیخ و اعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے ''مملتدار کی عدالت ایکٹ، ۱۸۷۶ء کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

[4] دوسرا تنسیخی و ترمیمی ایکٹ ۱۹۱۴ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۱۴ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

## جدول دوم ۔۔۔جاری

## مقررہ فیس ۔۔۔جاری

| نمبر | -- | مقررہ فیس |
| --- | --- | --- |
| ۱۰۔ مختار نامہ یا وکالت نامہ جاری | جبکہ حسب ذیل میں سے کسی ایک مقدمے کے انعقاد کے لئے پیش کیا جائے۔ | |
| | (الف) کسی عدالت دیوانی یا فوجداری میں سوائے عدالت عالیہ کے یا کسی عدالت مال میں یا کسی کلکٹر یا مجسٹریٹ یا دیگر افسر انتظامی کے پاس گذارنا جائے یا ان کے جن کا ذکر اس نمبر کے شقات (ب) ر (ج) میں ہے - - - - - - - | آٹھ آنہ |
| | (ب) کسی کمشنر مال یا کمشنر حلقہ یا کمشنر محکمہ محصول کے پاس یا کسی اور افسر کے پاس جس کے متعلق قسمت کا عملی انتظام ہو بشرطیکہ افسر مذکو اصلی حاکم نگرانی صیغہ مال یا حاکم انتظامی نہ ہو گذارنا جائے۔ - - - - - | ایک روپیہ |
| | (ج) کسی ہائی کورٹ[۱]☆ ☆ ☆یا صاحب چیف کمشنر یا بورڈ آف ریونیو یا دیگر اعلیٰ حاکم نگرانی صیغہ مال یا حاکم انتظامی کے پاس گذارنا جائے۔ ------ | دو روپیہ |
| ۱۱۔ یادداشت اپیل جبکہ اپیل اراضی [۲]☆ ☆ ☆ ☆ ڈگری یا ایسے حکم کے نہیں جو منزلہ ڈگری کے ہو۔اور پیش کی گئی ہو۔ | (الف) کسی عدالت دیوانی میں سوائے عدالت عالیہ کے یا عدالت مال میں یا کسی افسر انتظامی کے پاس ماسوائے عدالت عالیہ یا اعلیٰ حاکم انتظامی کے گذاری جائے۔ | پچیس روپے |
| | [۳][ (الف الف) مرکزی محاصل بورڈ میں[۴][ قانون محصولات، ۱۹۶۹ء(نمبر۴ بابت ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۱۹۳] یا مرکزی آبکاری ونمک ایکٹ بابت ۱۹۴۴ء۔] کے تحت ۔ | دو روپیہ |

۱ الفاظ اور سکتے ''چیف کمشنر'' فرمان تطبیق، ۱۹۲۴ء آرٹیکل ۱۲ اور جدول کی رو سے حذف کئے گئے ۔

۲ الفاظ ''حکم جو درخواست کو نامنظور کررہا ہو سے یا'' مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۱۵۵ اور (جدول چہارم) کی رو سے حذف کئے گئے۔

۳ مالیاتی ایکٹ ۱۹۵۲ء (نمبر ۴ بابت ۱۹۵۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۴ وفاقی قوانین (اعلان ونظرثانی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم سمندری محصولات ایکٹ، ۱۸۷۸ء کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

## ضمیمہ دوم۔۔۔جاری

## مقررہ فیس۔۔۔جاری

| نمبر | ---- | مقررہ فیس |
|---|---|---|
| ۱۴۔ عذرداری<br>☆[۲] ☆ ☆ ☆ ☆ | (ب)عدالت عالیہ یا[۱]☆ ☆<br>☆ ☆ ☆ حاکم انتظامی یا<br>صیغہ مال کے پاس | ☆ |
| ۱۵۔ [منسوخ بذریعہ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء] | ☆ ☆ | |
| ۱۶۔ [منسوخ بذریعہ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۸۸۹ء دفعہ ۱۸ (ا)۔] | ☆ | |
| ۱۷۔ عرضی دعوی یا یاداشت اپیل نالشات ذیل میں:۔۔<br>(اوّل) نالش واسطے بدلنے یا منسوخ کرنے فیصلہ سرسری یا حکم کسی عدالت دیوانی کے جو سند شاہی کی رو سے قائم نہ ہوئی ہو یا کسی عدالت مال کے۔<br>(دوم) نالش واسطے بدلنے یا منسوخ کرنے کسی اندراج کے اس رجسٹر میں جس میں مالکان اراضی مالگذار کے نام درج ہوں۔ | ------------ -- - | |

۱؎ الفاظ "چیف کمشنر یا دیگر" فرمان تطبیق، ۱۹۶۴ء آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے حذف کئے گئے۔

۲؎ آرٹیکل ۱۳، ۱۱۴اور اس سے متعلق مندرجات فرمان نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول دوم کی رو سے حذف کئے گئے۔

| نمبر | --- | مقررہ فیس |
|---|---|---|
| (سوم) نالش واسطے حاصل کرنے ڈگری استقرار حق مالیت کے جن کی دادرسی لازمی کی استدعا نہ کی جائے۔ | ------------------- | دس روپیہ |
| (چہارم) نالش تنسیخ فیصلہ ثالثی | | |
| (پنجم) نالش تنسیخ تبنیت۔۔ | | |
| (ششم) کوئی اور نالش جس میں جائیداد کی قیمت زر نقد میں ٹھہرانا ممکن نہیں اور جس کے واسطے اس ایکٹ میں کوئی اور فیس مقرر نہیں ہے۔ | | |
| ۱۸۔ [1]مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۲۶ کے تحت درخواست۔ | | |
| [2][۱۹۔ تحریری اقرارنامہ جس میں حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کوئی امر واسطے لینے رائے عدالت کے پیش کیا جاوے۔] | | |
| ۲۰۔ طلاق ایکٹ ۱۸۶۹ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۶۹ء) کے تحت ہر ایک درخواست عرضی ماسوائے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۴ کے تحت درخواست عرضی اور مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵۵ کے تحت ہر ایک یادداشت اپیل۔ | | دس روپیہ |
| ۲۱۔ [3] پارسی نکاح وطلاق ایکٹ، ۱۸۶۵ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۶۵ء) کے تحت عرضی دعویٰ یا یادداشت اپیل۔ | | تیس روپیہ |

[1] دیکھیے مجموعہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) جدول دوم۔

[2] مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) دفعہ ۱۵۵ اور جدول چہارم کی رو سے اصلی اندراج کے لئے تبدیل کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہے، مذکورہ مجموعہ قانون کی دفعہ ۳۲۸ کے تحت اقرارنامہ۔

[3] دیکھیے پارسی نکاح وطلاق ایکٹ ۱۹۳۶ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۳۶ء)۔

# [۱] جدول سوم

## (دیکھئے دفعہ ۱۹ ط)

**اندازہ مالیت کا فارم (ایسی ترمیمات کے ساتھ استعمال کیا جائے اگر کوئی ہو، جیسا کہ ضروری ہوں)**

**بعدالت**

بمعاملہ وصیت نامہ سند **(یا انتظامیہ)**

زر نقد و جائیداد متوفی <u>باضابطہ طور پر اقرار کرتا ہوں</u>

حلف لیتا ہوں

میں

اور اقرار کرتا ہوں کہ میں متوفی کا وصی (یا وصیوں میں سے ایک ہوں یا قرابت دار میں سے ایک ہوں) متوفی کا اور یہ کہ میں نے اس حلفی بیان کے منسلکہ فہرست الف میں تمام جائیداد اور زر نقد جس کا متذکرہ بالا متوفی بروقت اپنی وفات کے قابض تھا یا مستحق تھا۔ جو مجھے وصول ہوئے یا آئندہ وصول ہوں گے۔ بیان کیا ہے۔

۲۔ میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں نے فہرست ب میں منسلکہ تمام اشیاء صحیح بیان کی ہیں جو مجھے قانوناً منہا کر دینا چاہیے۔

۳۔ میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ مذکورہ اثاثے جس میں رقوم مندرجہ داخل نہیں مگر جملہ زر لگان، سود منافع اور اضافہ شدہ مالیت مذکورہ متوفی کے انتقال کی تاریخ سے داخل ہیں تخمینہ مالیت سے کم ہیں۔

---

[۱] یہ ضمیمہ کورٹ فیس ترمیمی ایکٹ، ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۱ بابت ۱۸۹۹ء) دفعہ ۳ کی رو سے اضافہ کیا گیا تھا۔ اصلی ضمیمہ سوم تنسیخی ایکٹ، ۱۸۷۰ء (نمبر ۱۴ بابت ۱۸۷۰ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا تھا۔

## مسلکہ الف

## تفصیل مالیت جائیداد منقولہ وغیر منقولہ مملوکہ متوفی

| | روپیہ | آنہ | پیسہ |
|---|---|---|---|
| **زر نقد جو گھر میں اور بنک میں موجود ہے اسباب خانہ داری، پارچہ پر یشدی کتابیں ظروف نقرئی زیورات وغیرہ**<br>**روپیہ آنہ پیسہ**<br>(تخمینہ شدہ مالیت منتظمین یا وصی کی یقین کے مطابق بیان کرے)<br>سرکاری تمسکات میں جائیداد جو دفتر قرضہ جات سرکاری میں قابل منتقل ہو۔<br>(تفصیل اور مالیت بیان کرے روزانہ کے نرخ پر نیز سود علیحدہ جو اطلاق کے وقت کا تخمینہ لگا تا ہو) غیر منقولہ جائیداد ذیل پر مشتمل ہو گی۔<br>(تفصیل بیان کرے، مکانات کی صورت میں تشخیص شدہ مالیت اگر کوئی ہو اور سالوں کی تعداد تشخیص کرے کہ بازاری مالیت کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور زمین کی صورت میں، رقبہ، بازاری قیمت اور تمام کرایہ جو حاصل کیا گیا ہے۔ | | | |

# ضمیمہ سوم

(دیکھیں ۱۹ ط

## پٹے پر لی ہوئی جائیداد

(اگر متوفی کے پاس کوئی قابل تعین سالوں کے لئے کوئی پٹہ داری ہو بمع سالوں کی تعداد کتنے سال کے منافع سے قیمت اراضی پٹہ پوری ہوگی۔ مذکورہ شامل کاری کی مالیت علیحدہ طور پر متوفی کو بوقت وفات کس قدر روپیہ پاتا تھا اور بعد تاریخ وفات یا یوم درخواست کس قدر وصول ہوا اور کس قدر باقی ہے)

کمپنی عامہ میں جائیداد ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(مع تفصیل و مالیت حصص مطابق نرخ بازار، نیز سود علیحدہ علیحدہ ہر حصہ کا تاریخ درخواست تک)

بیمہ نامہ زندگی، روپیہ جو رہن اور دیگر کفالتوں پر ملا ہے جیسا کہ بانڈ، رہن، بلز، نوٹ اور روپے کے لئے دیگر تمسکات۔

(مع پورے کی رقم کا، نیز سود علیحدہ تاریخ درخواست تک)

قرضہ مندرجہ بہی کھاتہ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(سوائے اس کے جو ڈوب گیا ہو)☆ ☆ ☆مال تجارت

(مع مالیت تخمینی اگر کوئی ہو)

دیگر جائیداد جو مندرجہ بالا مد میں داخل نہیں

(مع مالیت تخمینی اگر کوئی ہو۔)

ٹوٹل ☆

بعد منہائی اس رقم کے جو فہرست ب میں دکھائی گئی ہے اور فیس سے مستثنیٰ ہے۔

**کل ٹوٹل ☆ ☆**

| روپیہ | آنہ | پیسہ |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |

## منسلکہ (ب)

## فہرست قرض وغیرہ

| | روپیہ | آنہ | پائی |
|---|---|---|---|
| تعداد زرقرضہ جو متوفی کو دینا تھا اور جو اس کی جائیداد سے قانوناً ادا ہو سکتا ہے۔<br>اخراجات تجہیز و تکفین ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆<br>تعداد بار رہن ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆<br>جائیداد جو متوفی کے پاس بطور امانت جمع تھی مگر اس نے متوفی کو کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوا اور نہ کوئی جائیداد حاصل کر سکتا تھا۔<br>دیگر جائیداد جس پر فیس نہ لگے۔ ☆ ☆ ☆<br>**ٹوٹل** ☆ ☆ | | | |

---